

وَلَوْ أَنَّنَا نَزَّلْنَا إِلَيْهِمُ الْمَلَكَةَ وَكَلَّمَهُمُ الْمَوْتَىٰ

اور اگر ہم ان کی طرف فرشتے اتارتے اور ان سے مُردے کلام کرتے

وَحَشَرْنَا عَلَيْهِمْ كُلَّ شَيْءٍ قُبْلًا مَا كَانُوا لِيُؤْمِنُوا

اور ہم ان پر ہر چیز کو اکٹھا کر دیتے آمنے سامنے تب بھی وہ ایمان نہ لاتے

إِلَّا أَنْ يَشَاءَ اللَّهُ وَلَكِنَّ أَكْثَرَهُمْ يَجْهَلُونَ ﴿۱۱﴾

مگر یہ کہ اللہ چاہے۔ لیکن ان میں سے اکثر جہالت کی باتیں کرتے ہیں۔

وَكَذَلِكَ جَعَلْنَا لِكُلِّ نَبِيٍّ عَدُوًّا شَاطِئِينَ الْإِنْسِ

اور اسی طرح ہم نے ہر نبی کے لیے انسانوں اور جنات میں سے شیطین کو دشمن بنایا ہے،

وَالْجِنَّ يُوحِي بَعْضُهُمْ إِلَىٰ بَعْضٍ زُخْرَفَ الْقَوْلِ

ان میں سے ایک دوسرے کو مزین بات کی دھوکا دینے کے لیے خبر دیتے

عُرُورًا وَلَوْ شَاءَ رَبُّكَ مَا فَعَلُوهُ فَذَرْهُمْ وَمَا يَفْتَرُونَ ﴿۱۲﴾

ہیں۔ اور اگر تیرا رب چاہتا، تو وہ ایسا نہ کرتے، اس لیے آپ ان کو چھوڑ دیجیے اور اس چیز کو جس کو وہ خود گھڑ رہے ہیں۔

وَلِتَصْغَىٰ إِلَيْهِ أَفِئْدَةُ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ

اور اس لیے تاکہ اس کی طرف مائل ہو جائیں ان لوگوں کے دل جو آخرت پر ایمان نہیں رکھتے

وَلِيُضْوُّهُ وَلِيُفْتَرِفُوا مَا هُمْ مُّقْتَرِفُونَ ﴿۱۳﴾ أَفَعِزُّ

اور اس لیے تاکہ وہ اس کو پسند کریں، اور تاکہ وہ کرتے رہیں وہ برے کام جو وہ کر رہے ہیں۔ کیا پھر

اللَّهُ أَبْتَغِي حَكَمًا وَهُوَ الَّذِي أَنْزَلَ إِلَيْكُمُ

اللہ کے علاوہ کو میں حکم کے طور پر تلاش کروں حالانکہ اُسی نے تمہاری طرف

الْكِتَابَ مُفَصَّلًا ۖ وَالَّذِينَ اتَّيْنَهُمُ الْكِتَابُ

کتاب تفصیل سے اتاری ہے۔ اور وہ لوگ جن کو ہم نے کتاب دی

يَعْلَمُونَ أَنَّهُ مُنْزَلٌ مِّنْ رَبِّكَ بِالْحَقِّ فَلَا تَكُونَنَّ

وہ جانتے ہیں کہ یہ تمہارے رب کی طرف سے حق کے ساتھ نازل کی گئی ہے، اس لیے آپ شک

مِنَ الْمُتَرِينَ ﴿۱۴﴾ وَتَمَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ صِدْقًا

کرنے والوں میں سے نہ ہوں۔ اور آپ کے رب کے کلمات سچائی اور انصاف میں تام

وَعَدْلًا ۖ لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمَتِهِ ۖ وَهُوَ السَّمِيعُ

ہیں۔ اس کے کلمات کو کوئی بدلنے والا نہیں۔ اور وہ سننے والا،

الْعَلِيمُ ﴿۱۵﴾ وَإِنْ تُطِغْ أَكْثَرُ مَنْ فِي الْأَرْضِ

علم والا ہے۔ اور اگر آپ ان میں سے اکثر کا کہنا مان لو گے جو زمین میں ہیں

يُضِلُّوكَ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ ۖ إِنْ يَتَّبِعُونَ إِلَّا الظَّنَّ

تو وہ آپ کو اللہ کے راستہ سے گمراہ کر دیں گے۔ وہ تو صرف گمان کے پیچھے چلتے ہیں

وَإِنْ هُمْ إِلَّا يَخْرُصُونَ ﴿۱۶﴾ إِنَّ رَبَّكَ هُوَ أَعْلَمُ مَنْ

اور وہ صرف اٹکل سے باتیں کرتے ہیں۔ یقیناً آپ کا رب وہ خوب جانتا ہے اس شخص کو

يُضِلُّ عَنْ سَبِيلِهِ ۚ وَهُوَ أَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِينَ ﴿۱۷﴾

جو اللہ کے راستہ سے بھٹک گیا۔ اور وہ ہدایت یافتہ لوگوں کو بھی خوب جانتا ہے۔

فَكُلُوا مِمَّا ذُكِّرَ اسْمُ اللَّهِ عَلَيْهِ إِنْ كُنْتُمْ بِآيَاتِهِ

پھر تم کھاؤ اس میں سے جس پر اللہ کا نام لیا گیا ہو اگر تم اللہ کی آیتوں پر

مُؤْمِنِينَ ﴿۱۸﴾ وَمَا لَكُمْ أَلَّا تَأْكُلُوا مِمَّا ذُكِّرَ اسْمُ

ایمان رکھتے ہو۔ اور تمہیں کیا ہوا کہ تم نہ کھاؤ اس میں سے جس پر اللہ کا نام

اللَّهُ عَلَيْهِ وَقَدْ فَصَّلَ لَكُمْ مَا حَرَّمَ عَلَيْكُمْ

لیا گیا ہو، حالانکہ اس نے تمہارے لیے تفصیل سے بیان کر دیا ہے اس کو جو اس نے تم پر حرام کیا ہے

إِلَّا مَا اضْطُرَرْتُمْ إِلَيْهِ ۚ وَإِنْ كَثِيرًا لَّيُضِلُّونَ بِأَهْوَاءِهِمْ

مگر وہ جس کی طرف تم مجبور ہو جاؤ۔ اور یقیناً بہت سے لوگ اپنی خواہشات کے ذریعہ بغیر علم کے گمراہ

بَغَيْرِ عِلْمٍ ۖ إِنَّ رَبَّكَ هُوَ أَعْلَمُ بِالْمُعْتَدِينَ ﴿۱۹﴾

کرتے ہیں۔ یقیناً آپ کا رب وہ حد سے تجاوز کرنے والوں کو خوب جانتا ہے۔

وَذَرُوا ظَاهِرَ الْإِثْمِ وَبَاطِنَهُ ۚ إِنَّ الَّذِينَ يَكْسِبُونَ

اور ظاہری گناہ اور باطنی گناہ چھوڑ دو۔ یقیناً وہ لوگ جو گناہ کماتے

الْإِثْمَ سَيَجْزَوْنَ بِمَا كَانُوا يَقْتَرِفُونَ ﴿۲۰﴾ وَلَا تَأْكُلُوا

ہیں، عنقریب انہیں ان کے کثرت کی سزا دی جائے گی۔ اور تم مت کھاؤ

مِمَّا لَمْ يُذَكِّرْ اسْمُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَإِنَّهُ لَفِسْقٌ ۚ

اس میں سے جس پر اللہ کا نام نہ لیا گیا ہو اور یقیناً یہ نافرمانی ہے۔

وَإِنَّ الشَّيَاطِينَ لَيُوحُونَ إِلَىٰ أَوْلِيَٰهِمْ لِيُجَادِلُوكُمْ ۚ وَإِنْ

اور یقیناً شیاطین اپنے دوستوں کی طرف وحی کرتے ہیں تاکہ وہ تم سے جھگڑیں۔ اور اگر

أَطَعْتُوهُمْ إِنَّكُمْ لَمُشْرِكُونَ ﴿۱۳﴾ أَوْ مَن كَانَ مِثْلًا
تم ان کا کہنا مان لوگے تو یقیناً تم بھی مشرک ہو جاؤ گے۔ کیا وہ شخص جو مُردہ تھا

فَأَحْيَيْنَاهُ وَجَعَلْنَا لَهُ نُورًا يَمْشِي بِهِ فِي النَّاسِ
پھر ہم نے اُسے زندہ کیا اور ہم نے اس کے لیے نور بنایا جس کو لے کر وہ انسانوں میں چلتا ہے،

كَمَن مِّثْلُهُ فِي الظُّلُمَاتِ لَيْسَ بِخَارِجٍ مِّنْهَا ۚ
اس کے مانند ہو سکتا ہے جس کا حال تاریکیوں میں ہے، جس سے وہ نکلنے والا نہیں ہے۔

كَذَلِكَ زُيِّنَ لِلْكَافِرِينَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿۱۴﴾ وَكَذَلِكَ
اسی طرح کافروں کے لیے مزین کیے گئے وہ عمل جو وہ کرتے ہیں۔ اور اسی طرح

جَعَلْنَا فِي كُلِّ قَرْيَةٍ أَكْبَرًا مُّجْرِمِينَ لِيَمْكُرُوا فِيهَا ۚ
ہم نے ہر بستی میں وہاں کے بڑے مجرموں کو بنایا تاکہ وہ اس میں مکاری کریں۔

وَمَا يَمْكُرُونَ إِلَّا بِأَنْفُسِهِمْ وَمَا يَشْعُرُونَ ﴿۱۵﴾
اور وہ مکاری نہیں کرتے مگر اپنی ہی جان کے ساتھ اور انہیں پتہ نہیں۔

وَإِذَا جَاءَتْهُمْ آيَةٌ قَالُوا لَن نُّؤْمِنَ حَتَّى نُؤْتَىٰ مِثْلَ
اور جب ان کے پاس کوئی معجزہ آتا ہے تو وہ کہتے ہیں کہ ہم ہرگز ایمان نہیں لائیں گے جب تک کہ ہمیں اس کے جیسا

مَا أُوتِيَ رَسُولُ اللَّهِ ۚ اللَّهُ أَعْلَمُ حَيْثُ يَجْعَلُ رِسَالَتَهُ ۚ
(معجزہ) نہ دیا جائے جو اللہ کے دوسرے پیغمبروں کو دیا گیا۔ اللہ خوب جانتا ہے اس جگہ کو جہاں وہ اپنے پیغام کو رکھتا ہے۔

سَيُصِيبُ الَّذِينَ أَجْرَمُوا صَغَارٌ عِنْدَ اللَّهِ وَعَذَابٌ
عنقریب مجرموں کو ذلت پہنچے گی اللہ کے پاس اور سخت عذاب

شَدِيدٌ ۚ بَمَا كَانُوا يَمْكُرُونَ ﴿۱۶﴾ فَمَن يُّرِدِ اللَّهُ
پہنچے گا اس وجہ سے کہ وہ مکاری کرتے ہیں۔ پھر وہ شخص جس کو ہدایت دینے کا اللہ

أَن يَهْدِيَهُ يَشْرَحْ صَدْرَهُ لِلْإِسْلَامِ ۚ وَمَن يُرِدْ
ارادہ کرے تو اللہ اس کا سینہ اسلام کے لیے کھول دیتے ہیں۔ اور جس کے گمراہ کرنے کا اللہ ارادہ

أَن يُضِلَّهُ يَجْعَلْ صَدْرَهُ ضَيِّقًا حَرَجًا كَانَمَا يَصْعَدُ
کرتے ہیں اس کا سینہ تنگ کر دیتے ہیں، بہت زیادہ تنگ، گویا کہ وہ آسمان میں

فِي السَّمَاءِ ۚ كَذَلِكَ يَجْعَلُ اللَّهُ الرِّجْسَ عَلَى الَّذِينَ
چڑھ رہا ہے۔ اسی طرح اللہ گندگی ڈالتے ہیں ان لوگوں پر

لَا يُؤْمِنُونَ ﴿۱۵﴾ وَ هَذَا صِرَاطُ رَبِّكَ مُسْتَقِيمًا ۖ قَدْ

جو ایمان نہیں لاتے۔ اور یہ تیرے رب کا راستہ سیدھا ہے۔ یقیناً

فَصَلْنَا الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يَذَّكَّرُونَ ﴿۱۶﴾ لَهُمْ دَارُ السَّلَامِ

ہم نے آیات کو تفصیل سے بیان کیا ایسی قوم کے لیے جو نصیحت حاصل کرتی ہے۔ ان کے لیے دارالسلام ہے

عِنْدَ رَبِّهِمْ وَهُوَ وَلِيُّهُمْ بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿۱۷﴾ وَيَوْمَ

ان کے رب کے پاس اور وہ ان کا کارساز ہے ان اعمال کی وجہ سے جو وہ کر رہے ہیں۔ اور جس دن

يَحْشُرُهُمْ جَمِيعًا ۖ يَمْعَشَرُ الْجِنَّ قَدْ اسْتَكْثَرْتُمْ

اللہ ان تمام کو اکٹھا کرے گا، (تو کہے گا کہ) اے جنات کی جماعت! تم بہت زیادہ

مِّنَ الْإِنْسِ ۖ وَقَالَ أَوْلِيَهُمْ مِّنَ الْإِنْسِ رَبَّنَا

انسانوں کو طلب کر چکے۔ اور ان کے دوست انسانوں میں سے کہیں گے اے ہمارے رب!

اسْتَمْتَعَ بَعْضُنَا بِبَعْضٍ ۖ وَ بَلَّغْنَا أَجَلَنَا الَّذِي

ہم میں سے ایک نے دوسرے سے فائدہ اٹھایا اور ہم پہنچ گئے ہماری مقرر کی ہوئی آخری مدت تک

أَجَلَتْ لَنَا ۚ قَالَ النَّارُ مَثْوَاكُمْ خَالِدِينَ فِيهَا

جو تو نے ہمارے لیے مقرر کی تھی۔ اللہ فرمائیں گے کہ دوزخ تمہارا ٹھکانا ہے، اس میں ہمیشہ رہو گے،

إِلَّا مَا شَاءَ اللَّهُ ۚ إِنَّ رَبَّكَ حَكِيمٌ عَلِيمٌ ﴿۱۸﴾ وَكَذَلِكَ

مگر جتنا اللہ چاہے۔ یقیناً تیرا رب حکمت والا، علم والا ہے۔ اور اسی طرح

نُؤَيِّ بَعْضَ الظَّالِمِينَ بَعْضًا بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ﴿۱۹﴾

ہم ظالموں میں سے ایک کو دوسرے پر مسلط کرتے ہیں ان اعمال کی وجہ سے جو وہ کرتے ہیں۔

يَمْعَشَرُ الْجِنَّ وَالْإِنْسِ أَلَمْ يَأْتِكُمْ رُسُلٌ مِّنْكُمْ

اے جنات اور انسانوں کی جماعت! کیا تمہارے پاس تم میں سے پیغمبر نہیں آئے

يَقْضُونَ عَلَيْكُمْ آيَاتِي وَيُنْذِرُونَكُمْ لِقَاءَ يَوْمِكُمْ

جو تم پر میری آیتیں تلاوت کرتے اور جو تمہیں تمہارے اس دن کے ملنے سے

هَذَا ۖ قَالُوا شَهِدْنَا عَلَىٰ أَنْفُسِنَا وَغَرَّتْهُمْ الْحَيَاةُ

ڈراتے تھے؟ تو انہوں نے کہا کہ ہم نے ہماری جانوں کے خلاف گواہی دی اور ان کو دنیوی زندگی نے

الدُّنْيَا وَشَهِدُوا عَلَىٰ أَنْفُسِهِمْ أَنَّهُمْ كَانُوا

دھوکے میں ڈالے رکھا اور انہوں نے اپنی جانوں کے خلاف گواہی دی کہ وہ

کُفِرِينَ ﴿۳۰﴾ ذٰلِكَ اَنْ لَّمْ يَكُنْ رَبُّكَ مُهْلِكَ الْقُرٰى	کافر تھے۔ یہ اس وجہ سے کہ تیرا رب بستیوں کو ہلاک نہیں کرتا
يُظْلِمُ وَاَهْلَهَا غِفْلُوْنَ ﴿۳۱﴾ وَلِكُلِّ دَرَجَتْ	ظلم سے اس حال میں کہ وہاں والے غافل ہوں۔ اور ہر ایک کے لیے ان کے اعمال کے مطابق
مِّمَّا عَمِلُوْا وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا يَعْمَلُوْنَ ﴿۳۲﴾ وَرَبُّكَ	درجات ہیں۔ اور تیرا رب بے خبر نہیں ہے ان کاموں سے جو وہ کر رہے ہیں۔ اور تیرا رب
الْعَنٰى ذُو الرِّحْمَةِ ۙ اِنْ يَّشَأْ يُّذْهِبْكُمْ وَيَسْتَخْلِفْ	بے نیاز ہے، رحمت والا ہے۔ اگر وہ چاہے تو تمہیں ہلاک کر دے اور تمہارے
مِّنْۢ بَعْدِكُمْ مَّا يَشَآءُ كَمَا اَنْشَاَكُمْ مِّنْ ذُرِّيَّةٍ	بعد جانشین بنائے جسے چاہے جیسا کہ تمہیں دوسری قوم کی ذریت میں
قَوْمٍۭ اٰخَرِيْنَ ﴿۳۳﴾ اِنَّ مَا تُوْعَدُوْنَ لَآتٍ ۙ وَمَا اَنْتُمْ	سے پیدا کیا۔ یقیناً جس کا تم سے وعدہ کیا جا رہا ہے وہ ضرور آنے والا ہے۔ اور تم بھاگ کر
بِمُعْجِزِيْنَ ﴿۳۴﴾ قُلْ يُّقَوْمِ اَعْمَلُوْا عَلٰى مَكَانَتِكُمْ	اللہ کو عاجز نہیں کر سکتے۔ آپ فرما دیجیے اے میری قوم! تم اپنی جگہ پر رہ کر عمل کرتے رہو،
اِنِّىْۤ اَعَمِلُ ۙ فَسَوْفَ تَعْمَلُوْنَ ۙ مِّنْ تَكُوْنُ لَهُ عَاقِبَةُ	یقیناً میں بھی عمل کر رہا ہوں۔ عنقریب تمہیں معلوم ہو جائے گا کہ کس کے لیے آخرت کا
الدَّارِ ۚ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الظَّالِمُوْنَ ﴿۳۵﴾ وَجَعَلُوْا لِلّٰهِ	گھر ہے۔ یقیناً ظالم لوگ فلاح نہیں پائیں گے۔ اور انہوں نے اللہ کے لیے حصہ
مِمَّا ذَرَاۤءَ مِنَ الْحَرْثِ وَالْاَنْعَامِ نَصِيْبًا فَقَالُوْا هٰذَا	مقرر کیا اس کھیتی میں سے اور چوپاؤں میں سے جس کو اللہ نے پیدا کیا، پھر انہوں نے اپنے زعم کے
لِلّٰهِ بِزَعْمِهِمْ وَهٰذَا لِشُرَكَائِنَا ۚ فَمَا كَانَ لِشُرَكَائِهِمْ	مطابق کہا کہ یہ اللہ کا حصہ ہے اور یہ ہمارے شرکاء کا حصہ ہے۔ پھر جو ان کے شرکاء کا حصہ ہے
فَلَا يَصِلُ اِلٰى اللّٰهِ ۚ وَمَا كَانَ لِلّٰهِ فَهُوَ يَصِلُ	وہ اللہ کو نہیں پہنچتا۔ اور جو اللہ کا حصہ ہے وہ ان کے شرکاء کو
اِلٰى شُرَكَائِهِمْ ۙ سَآءَ مَا يَحْكُمُوْنَ ﴿۳۶﴾ وَكَذٰلِكَ زَيَّنَّ لِكَثِيْرٍ	پہنچ جاتا ہے۔ بُرے ہیں وہ فیصلے جو وہ کر رہے ہیں۔ اور اسی طرح مشرکین میں سے

مِّنَ الْمُشْرِكِينَ قَتَلَ أَوْلَادَهُمْ شُرَكَاءُهُمْ لِيُرِدُّوهُمْ

بہت سوں کے لیے ان کے شرکاء نے ان کی اولاد کا قتل مبین کیا تاکہ وہ انہیں ہلاک کر دیں

وَلِيَلْبِسُوا عَلَيْهِمْ دِينَهُمْ ۖ وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ مَا فَعَلُوهُ

اور تاکہ ان پر ان کے دین کو ملتبس کر دیں۔ اور اگر اللہ چاہتا تو وہ ایسا نہ کرتے،

فَذَرُّهُمْ وَمَا يَفْتَرُونَ ﴿١٢٥﴾ وَقَالُوا هَذِهِ أَنْعَامٌ

اس لیے آپ چھوڑ دیجیے ان کو اور ان چیزوں کو جس کو وہ جھوٹ گھڑ رہے ہیں۔ اور انہوں نے کہا کہ یہ چوپائے ہیں

وَحَرْتُ حَجْرًا ۖ لَا يَطْعُمُهَا إِلَّا مَنْ نَّشَاءُ بَرِّعِهِمْ

اور یہ کھیتیاں ہیں جو ممنوع ہیں۔ اس کو نہیں کھا سکتا مگر وہی جو ہم چاہیں ان کے زعم کے مطابق اور یہ

وَأَنْعَامٌ حُرِّمَتْ ظُهُورُهَا وَأَنْعَامٌ لَا يَذْكُرُونَ

چوپائے ہیں کہ جن کی پشت (ان کی سواری) حرام ہے اور یہ چوپائے جن پر وہ لوگ

اسْمَ اللَّهِ عَلَيْهَا افْتِرَاءً عَلَيْهِ ۖ سَيَجْزِيهِمُ

اللہ کا نام نہیں لیتے، اس پر جھوٹ گھڑتے ہوئے۔ عنقریب اللہ ان کو سزا دے گا

بِمَا كَانُوا يَفْتَرُونَ ﴿١٢٦﴾ وَقَالُوا مَا فِي بُطُونِ هَذِهِ

ان کے جھوٹ گھڑنے کی۔ اور انہوں نے کہا کہ جو ان چوپاؤں کے پیٹوں

الْأَنْعَامِ خَالِصَةٌ لِّذُكُورِنَا وَمُحَرَّمٌ عَلَىٰ أَزْوَاجِنَا ۚ

میں ہے وہ خالص ہمارے مردوں کے لیے ہے اور ہماری بیویوں پر حرام ہے۔

وَأِنْ يَكُنْ مَّيْتَةً فَهُمْ فِيهِ شُرَكَاءُ ۖ سَيَجْزِيهِمُ

اور اگر وہ (جین) مردہ ہو تو وہ سب اس میں شریک ہوں گے۔ عنقریب اللہ ان کو ان کے

وَصَفَهُمْ ۖ إِنَّهُ حَكِيمٌ عَلِيمٌ ﴿١٢٧﴾ قَدْ خَسِرَ الَّذِينَ

بیان کی سزا دے گا۔ یقیناً وہ حکمت والا، علم والا ہے۔ یقیناً نقصان اٹھایا ان لوگوں نے

قَتَلُوا أَوْلَادَهُمْ سَفَهًا بِغَيْرِ عِلْمٍ وَحَرَّمُوا

جنہوں نے اپنی اولاد کو قتل کیا حماقت سے علم نہ ہونے کی وجہ سے اور انہوں نے حرام کی

مَا رَزَقَهُمُ اللَّهُ افْتِرَاءً عَلَى اللَّهِ ۖ قَدْ ضَلُّوا وَمَا كَانُوا

وہ چیزیں جو اللہ نے ان کو روزی کے طور پر دی اللہ پر جھوٹ گھڑتے ہوئے۔ یقیناً وہ گمراہ ہو گئے اور

مُهْتَدِينَ ﴿١٢٨﴾ وَهُوَ الَّذِي أَنْشَأَ جَنَّاتٍ مَّعْرُوشَاتٍ

انہوں نے ہدایت نہیں پائی۔ اور وہی اللہ ہے جس نے بیلوں والے اور جس نے بیلوں کے علاوہ کے

وَّ غَيْرَ مَعْرُوشَتٍ ۚ وَالنَّخْلَ وَالزَّرْعَ مُخْتَلِفًا أَكْلُهُ

(تنہ والے درختوں کے) باغات بنائے، اور اس نے کھجور اور کھیتی کو بنایا جن کے پھل مختلف ہوتے ہیں (مزے اور شکل

وَالزَّيْتُونَ وَالرُّمَانَ مُتَشَابِهًا ۚ وَغَيْرَ مُتَشَابِهٍ ۚ

میں) اور جس نے زیتون اور انار کو بنایا کہ کچھ ان میں سے ایک دوسرے کے مشابہ ہیں اور کچھ ایک دوسرے کے مشابہ نہیں

كُلُوا مِنْ ثَمَرِهِ إِذَا أَثْبَرَ ۚ وَآتُوا حَقَّهُ يَوْمَ حَصَادِهِ ۚ

ہیں۔ تو تم اس کے پھل میں سے کھاؤ جب وہ پھل لائے اور تم اُس کا اُس کی کھیتی کاٹنے کے دن حق ادا کرو۔

وَلَا تُسْرِفُوا ۚ إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِينَ ۚ

اور تم اسراف مت کرو۔ یقیناً اللہ اسراف کرنے والوں سے محبت نہیں کرتے۔

وَمِنَ الْأَنْعَامِ حَمُولَةٌ ۚ وَفَرَشَاءُ ۚ كُلُوا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللَّهُ

اور اس نے چوپاؤں میں سے کچھ جانور بنائے بوجھ اٹھانے والے اور کچھ چھوٹے چوپائے بنائے۔ تو تم کھاؤ اس میں

وَلَا تَتَّبِعُوا خُطُوَاتِ الشَّيْطَانِ ۚ إِنَّهُ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِينٌ ۚ

سے جو اللہ نے تم کو روزی کے طور پر دیے اور تم شیطان کے قدم بقدم مت چلو۔ یقیناً وہ تمہارا کھلا دشمن ہے۔

ثَمَنِيَّةٌ ۚ أَزْوَاجٌ ۚ مِنَ الضَّانِّ أَثْنَيْنِ ۚ وَمِنَ الْمَعْزِ

اس نے آٹھ قسمیں پیدا کیں۔ بھیڑوں میں سے دو دو اور بکریوں میں سے

أَثْنَيْنِ ۚ قُلْ ۖ الذَّكْرَيْنِ حَرَّمَ أَمِ الْأُنثَيَيْنِ

دو دو۔ آپ فرما دیجیے کیا دونوں مذکر اس نے حرام کیے یا دونوں مادائیں

أَمَّا أَشْتَمَلْتُ عَلَيْهِ أَرْحَامُ الْأُنثَيَيْنِ ۚ نَبِّئُونِي بِعِلْمٍ

یا جس کو دونوں ماداؤں کی بچہ دانیاں محفوظ کیے ہوئے ہیں؟ تم مجھے خبر دو دلیل سے

إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ۚ وَمِنَ الْإِبِلِ اثْنَيْنِ

اگر تم سچے ہو۔ اور اس نے اونٹ میں سے پیدا کیے دو دو

وَمِنَ الْبَقَرِ اثْنَيْنِ ۚ قُلْ ۖ الذَّكْرَيْنِ حَرَّمَ أَمِ الْأُنثَيَيْنِ

اور گائے میں سے دو دو۔ آپ فرما دیجیے کیا دونوں نر حرام کیے یا دونوں مادائیں حرام کیں

أَمَّا أَشْتَمَلْتُ عَلَيْهِ أَرْحَامُ الْأُنثَيَيْنِ ۚ أَمْ كُنْتُمْ

یا اس کو جس کو دونوں ماداؤں کی بچہ دانی محفوظ کیے ہوئے ہیں؟ کیا تم

شُهَدَاءَ ۚ إِذْ وَصَّيْتُكُمْ اللَّهُ بِهَذَا ۚ فَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ

موجود تھے جب تمہیں اللہ نے اس کا حکم دیا؟ پھر اس سے زیادہ ظالم کون ہوگا جو

اَفْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا لَّيْضِلَّ النَّاسَ بِغَيْرِ عِلْمٍ
اللہ پر جھوٹ گھڑے تاکہ وہ انسانوں کو بغیر تحقیق کے گمراہ کرے؟

إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ﴿۱۳۳﴾ قُلْ لَا أَجِدُ
یقیناً اللہ ظالم قوم کو ہدایت نہیں دیتے۔ آپ فرما دیجیے کہ میں تو نہیں پاتا

فِي مَا أُوحِيَ إِلَيَّ مُحَرَّمًا عَلَى طَاعِمٍ يَطْعَمُهُ إِلَّا
اس میں جو میری طرف وحی کیا جا رہا ہے کوئی حرام چیز کسی کھانے والے پر جس کو وہ کھائے سوائے

أَنْ يَكُونَ مَيْتَةً أَوْ دَمًا مَّسْفُوحًا أَوْ لَحْمَ خَنْزِيرٍ فَإِنَّهُ
اس کے کہ وہ مردار ہو یا بہتا ہوا خون ہو یا خنزیر کا گوشت ہو، پھر وہ یقیناً

رَجَسٌ أَوْ فَسَقًا أَهْلًا لِغَيْرِ اللَّهِ بِهِ ۚ فَمَنْ اضْطَرَّ غَيْرَ
سراپا گندگی ہے، یا نافرمانی کا ذریعہ ہو کہ اس پر غیر اللہ کا نام لیا گیا ہو۔ پھر جو مجبور ہو جائے اس حال میں کہ وہ لذت کو تلاش

بِأَيْغٍ وَلَا عَادٍ فَإِنَّ رَبَّكَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿۱۳۵﴾ وَعَلَى الَّذِينَ
کرنے والا نہ ہو اور جان بچانے کی مقدار سے تجاوز کرنے والا نہ ہو تو یقیناً تیرا پروردگار بخشنے والا، نہایت رحم والا ہے۔ اور

هَادُوا حَرَّمْنَا كُلَّ ذِي ظُفْرٍ ۖ وَمِنَ الْبَقَرِ وَالْغَنَمِ
یہودیوں پر ہم نے ہر ناخن والے جانور کو حرام کیا تھا۔ اور گائے اور بکری میں سے ہم نے ان پر حرام کیا تھا

حَرَّمْنَا عَلَيْهِمْ شُحُومَهُمَا إِلَّا مَا حَمَلَتْ ظُهُورُهُمَا
ان کی چربیوں کو مگر وہ چربی جس کو ان کی پیٹھ اٹھائے ہوئے ہو

أَوْ الْحَوَايَا أَوْ مَا اخْتَلَطَ بِعَظْمٍ ۚ ذَلِكُمْ جَزَاءُ الْبَغِيهِمْ
یا آنتیں جس کو اٹھائے ہوئے ہو یا جو ہڈیوں کے ساتھ ملی ہوئی ہو۔ یہ ہم نے ان کو ان کی سرکشی کی وجہ سے سزا دی۔

وَإِنَّا لَصَدِيقُونَ ﴿۱۳۶﴾ فَإِنْ كَذَّبُوكَ فَقُلْ رَّبُّكُمْ ذُو
اور یقیناً ہم سچے ہیں۔ پھر اگر وہ آپ کو جھٹلائیں تو آپ فرما دیجیے تمہارا رب وسیع

رَحْمَةٍ ۖ وَاسِعَةٌ ۚ وَلَا يُرَدُّ بَأْسُهُ عَنِ الْقَوْمِ
رحمت والا ہے۔ اور اس کا عذاب مجرم قوم سے لوٹایا نہیں

الْمُجْرِمِينَ ﴿۱۳۷﴾ سَيَقُولُ الَّذِينَ أَشْرَكُوا لَوْ شَاءَ
جائے گا۔ عنقریب مشرک لوگ کہیں گے کہ اگر اللہ

اللَّهُ مَا أَشْرَكْنَا وَلَا آبَاؤُنَا وَلَا حَرَّمْنَا مِنْ شَيْءٍ
چاہتا تو نہ ہم اور نہ ہمارے باپ دادا شرک کرتے اور نہ ہم کوئی چیز حرام کرتے۔

كَذَلِكَ كَذَّبَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ حَتَّى ذَاقُوا

اسی طرح جھٹلایا ان لوگوں نے جو اُن سے پہلے تھے یہاں تک کہ انہوں نے ہمارا عذاب

بِأَسْنَاءٍ قُلْ هَلْ عِنْدَكُمْ مِّنْ عِلْمٍ فَتُخْرِجُوهُ لَنَاءُ

چکھا۔ آپ فرما دیجیے تمہارے پاس کیا دلیل ہے، تو تم اسے ہمارے سامنے نکالو۔

إِنْ تَتَّبِعُونَ إِلَّا الظَّنَّ وَإِنْ أَنْتُمْ إِلَّا تَخْرُصُونَ ﴿۷۳﴾

تم تو صرف گمان کے پیچھے چلتے ہو اور تم تو صرف اٹکل سے باتیں کرتے ہو۔

قُلْ فَلِلَّهِ الْحُجَّةُ الْبَالِغَةُ ۖ فَلَوْ شَاءَ لَهَدَاكُمْ

آپ فرما دیجیے پھر اللہ ہی کے لیے (دل تک) پہنچنے والی حجت ہے۔ پھر اگر اللہ چاہتا تو تم تمام کو ہدایت

أَجْمَعِينَ ﴿۷۴﴾ قُلْ هَلُمْ شُهَدَاءُ كُمُ الَّذِينَ يَشْهَدُونَ

دے دیتا۔ آپ فرما دیجیے کہ تم اپنے گواہوں کو لاؤ جو گواہی دیں

أَنَّ اللَّهَ حَرَّمَ هَذَا ۖ فَإِنْ شَهِدُوا فَلَا تَشْهَدُ مَعَهُمْ ۚ

اس کی کہ اللہ نے اس کو حرام کیا ہے۔ پھر اگر وہ گواہی دیں تو آپ ان کے ساتھ گواہی نہ دیجیے۔

وَلَا تَتَّبِعْ أَهْوَاءَ الَّذِينَ كَذَبُوا بِآيَاتِنَا وَالَّذِينَ

اور ان کی خواہشات کے پیچھے نہ چلے جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا اور جو

لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ وَهُمْ بِرَبِّهِمْ يَعْدِلُونَ ﴿۷۵﴾ قُلْ

آخرت پر ایمان نہیں رکھتے اور جو اپنے رب کے ساتھ دوسرے شرکاء کو برابر قرار دیتے ہیں۔ آپ فرما دیجیے

تَعَالَوْا أَتْلُ مَا حَرَّمَ رَبُّكُمْ عَلَيْكُمْ ۖ إِلَّا تَشْرِكُوا بِهِ

کہ تم آؤ، میں تلاوت کرتا ہوں وہ جو تمہارے رب نے تم پر حرام کیا ہے، یہ ہے کہ اس کے ساتھ کسی بھی

شَيْئًا ۖ وَالَّذِينَ إِحْسَانًا ۖ وَلَا تَقْتُلُوا أَوْلَادَكُمْ

چیز کو شریک مت ٹھہراؤ اور والدین کے ساتھ حسن سلوک کرو۔ اور اپنی اولاد کو فقر کی وجہ سے

مِّنْ إِمْلَاقٍ ۖ نَحْنُ نَرِزُقُكُمْ وَإِيَّاهُمْ ۖ وَلَا تَقْرَبُوا

قتل مت کرو۔ ہم تمہیں بھی روزی دیتے ہیں اور انہیں بھی۔ اور بے حیائی کی چیزوں

الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ ۖ وَلَا تَقْتُلُوا

کے قریب مت جاؤ، ان کے جو اس میں سے ظاہر ہیں اور جو چھپی ہوئی ہیں۔ اور اس نفس کو

النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ ۖ إِلَّا بِالْحَقِّ ۚ ذَلِكُمْ وَصَّكُمْ

قتل مت کرو جس کو اللہ نے محترم بنایا ہے، مگر حق کی وجہ سے۔ اس کی اللہ تمہیں تاکید

بِهِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ﴿۱۵﴾ وَلَا تَقْرَبُوا مَالَ الْيَتِيمِ	کرتا ہے تاکہ تم عقلمند بنو۔ اور یتیم کے مال کے قریب بھی مت جاؤ،
إِلَّا بِالتَّيِّبِ هِيَ أَحْسَنُ حَتَّىٰ يَبْلُغَ أَشُدَّهُ ۚ وَ أَوفُوا	مگر اس طریقہ سے جو بہتر ہو یہاں تک کہ وہ اپنی جوانی کو پہنچ جائے۔ اور ناپ
الْكَيْلَ وَالْمِيزَانَ بِالْقِسْطِ ۚ لَا تَكْلَفُ نَفْسًا	اور تول کو انصاف کے ساتھ پورا پورا دو۔ ہم کسی شخص کو مکلف نہیں بناتے
إِلَّا وَسْعَهَا ۚ وَإِذَا قُلْتُمْ فَاعْدِلُوا وَلَوْ كَانَ ذَا قُرْبَىٰ ۚ	مگر اس کی وسعت کے مطابق۔ اور جب بات کرو تو انصاف کی بات کرو اگرچہ رشتہ دار کیوں نہ ہوں۔
وَبِعَهْدِ اللَّهِ أَوفُوا ۚ ذَلِكُمْ وَصَّيْتُ بِهِ لَعَلَّكُمْ	اور اللہ کے عہد کو پورا کرو۔ اس کی اللہ تمہیں تاکید کرتا ہے تاکہ تم
تَذَكَّرُونَ ﴿۱۶﴾ وَأَنَّ هَذَا صِرَاطٌ مُسْتَقِيمٌ	نصیحت حاصل کرو۔ اور یقیناً یہ میرا راستہ سیدھا ہے
فَاتَّبِعُوهُ ۚ وَلَا تَتَّبِعُوا السُّبُلَ فَتَفَرَّقَ بِكُمْ	تو اس پر چلو۔ اور الگ الگ راستوں پر مت چلو، ورنہ وہ تمہیں اللہ کے راستہ سے الگ کر
عَنْ سَبِيلِهِ ۚ ذَلِكُمْ وَصَّيْتُ بِهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ ﴿۱۷﴾	دیں گے۔ اس کی اللہ تمہیں تاکید کرتا ہے تاکہ تم متقی بنو۔
ثُمَّ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ تَبَارَكًا عَلَى الَّذِي أَحْسَنَ	پھر ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) کو مکمل کتاب دی ایسے لوگوں کے لیے جو نیک ہیں
وَتَفْصِيلًا لِّكُلِّ شَيْءٍ وَهُدًى وَرَحْمَةً لَّعَلَّهُمْ بِلِقَاءِ	اور ہر چیز کی تفصیل اور ہدایت اور رحمت تاکہ وہ اپنے رب سے ملنے
رَبِّهِمْ يُؤْمِنُونَ ﴿۱۸﴾ وَ هَذَا كِتَابٌ أَنْزَلْنَاهُ مُبَارَكٌ	پر ایمان لائیں۔ اور یہ کتاب ہے برکت والی جس کو ہم نے اتارا ،
فَاتَّبِعُوهُ وَاتَّقُوا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ﴿۱۹﴾ أَنْ تَقُولُوا	تو اس کے مطابق چلو اور ڈرو تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔ (اس وجہ سے اتاری) کہ کہیں تم کہو
إِنَّمَا أَنْزَلَ الْكِتَابَ عَلَى طَائِفَتَيْنِ مِنْ قَبْلِنَا ۚ	کہ کتاب ہم سے پہلے کی دو جماعتوں پر اتاری گئی۔

وَأِنْ كُنَّا عَنْ دِرَاسَتِهِمْ لَغَفِلِينَ ﴿۱۵۱﴾ أَوْ تَقُولُوا

اور ہم ان اہل کتاب کی قراءت (زبان اور علم) سے یقیناً بے خبر تھے۔ یا کہیں تم یہ کہو کہ

لَوْ أَنَّا أَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتَابَ لَكُنَّا أَهْدَىٰ مِنْهُمْ ۖ

اگر ہم پر کتاب اتاری جاتی تو ہم ان سے زیادہ ہدایت یافتہ ہوتے۔

فَقَدْ جَاءَكُمْ بَيِّنَةٌ مِّن رَّبِّكُمْ وَهُدًى وَرَحْمَةٌ ۖ

پھر یقیناً تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے روشن کتاب آگئی اور ہدایت اور رحمت آگئی۔

فَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ كَذَّبَ بِآيَاتِ اللَّهِ وَصَدَفَ

پھر اس سے زیادہ ظالم کون ہوگا جو اللہ کی آیتوں کو جھٹلائے اور اس سے اعراض

عَنْهَا سَنَجْزِي الَّذِينَ يَصْدِفُونَ عَنْ آيَاتِنَا

کرے۔ عنقریب ہم ان کو جو ہماری آیتوں سے اعراض کرتے ہیں

سُوءَ الْعَذَابِ بِمَا كَانُوا يُصْدِفُونَ ﴿۱۵۲﴾ هَلْ يَنْظُرُونَ

بدترین عذاب کی سزا دیں گے، اس وجہ سے کہ وہ اعراض کرتے ہیں۔ وہ منتظر نہیں ہیں

إِلَّا أَنْ تَأْتِيَهُمُ الْمَلَائِكَةُ أَوْ يَأْتِيَ رَبُّكَ أَوْ يَأْتِيَ

مگر اس کے کہ ان کے پاس فرشتے آجائیں یا تمہارا رب آجائے یا تیرے

بَعْضُ آيَاتِ رَبِّكَ ۖ يَوْمَ يَأْتِي بَعْضُ آيَاتِ رَبِّكَ

رب کی بعض علامات آجائیں۔ جس دن تیرے رب کی بعض علامات آجائیں گی

لَا يَنْفَعُ نَفْسًا إِيْمَانُهَا لَمْ تَكُنْ أَمَنَتْ مِنْ قَبْلُ

تو کسی شخص کو اس کا ایمان لانا نفع نہیں دے گا جو اُس سے پہلے ایمان نہ لایا ہو

أَوْ كَسَبَتْ فِي إِيمَانِهَا خَيْرًا ۗ قُلِ انْتَضِرُوا

یا جس نے اپنے ایمان میں کوئی بھلائی نہ کمائی ہو۔ آپ فرما دیجیے کہ تم منتظر رہو،

إِنَّا مُنْتَظِرُونَ ﴿۱۵۳﴾ إِنَّ الَّذِينَ فَرَقُوا دِينَهُمْ وَكَانُوا

یقیناً ہم بھی منتظر ہیں۔ یقیناً وہ لوگ جنہوں نے اپنے دین کو ٹکڑے ٹکڑے کر دیا اور وہ

شَيْعًا لَّسْتَ مِنْهُمْ فِي شَيْءٍ ۗ إِنَّمَا أَمْرُهُمْ إِلَى اللَّهِ

الگ الگ گروہ بن گئے آپ ان میں سے کسی چیز میں نہیں ہو۔ ان کا معاملہ تو صرف اللہ کے سپرد ہے،

ثُمَّ يُنَبِّئُهُم بِمَا كَانُوا يَفْعَلُونَ ﴿۱۵۴﴾ مَنْ جَاءَ بِالْحَسَنَةِ

پھر وہ انہیں خبر دے گا ان کاموں کی جو وہ کرتے تھے۔ جو بھلائی لے کر آئے گا

فَلَهُ عَشْرُ أَمْثَالِهَا ۖ وَمَنْ جَاءَ بِالسَّيِّئَةِ	
تو اس کے لیے اس کے جیسی دس بھلائیاں ہوں گی۔ اور جو برائی لے کر آئے گا	
فَلَا يُجْزَى إِلَّا مِثْلَهَا وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ﴿۱۰﴾ قُلْ إِنِّي	
تو اسے سزا نہیں دی جائے گی مگر اسی جیسی ایک برائی کی اور ان پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔ آپ فرمادیجیے یقیناً مجھے	
هَدَانِي رَبِّي إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ۖ دِينًا قِيمًا	
میرے رب نے سیدھے راستہ کی ہدایت دی ہے۔ سیدھے دین کی،	
مِلَّةَ إِبْرَاهِيمَ حَنِيفًا ۖ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ﴿۱۱﴾	
ابراہیم (علیہ السلام) کی ملت کی، جو سب سے کٹ کر ایک اللہ کے ہو کر رہنے والے تھے۔ اور مشرکین میں سے نہیں تھے۔	
قُلْ إِنَّ صَلَاتِي وَنُسُكِي وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِي لِلَّهِ	
آپ فرمادیجیے یقیناً میری نماز اور میری عبادت اور میرا جینا اور مرنا اللہ رب العالمین	
رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿۱۲﴾ لَا شَرِيكَ لَهُ ۚ وَبِذَلِكَ أُمِرْتُ	
کے لیے ہے۔ جس کا کوئی شریک نہیں۔ اور اسی کا مجھے حکم دیا گیا ہے	
وَأَنَا أَوَّلُ الْمُسْلِمِينَ ﴿۱۳﴾ قُلْ أَغْيَرَ اللَّهُ أَبْغَى رَبًّا	
اور میں سب سے پہلا اسلام لانے والا ہوں۔ آپ فرمادیجیے کیا اللہ کے علاوہ میں کسی کو رب کے طور پر تلاش	
وَهُوَ رَبُّ كُلِّ شَيْءٍ ۖ وَلَا تَكْسِبُ كُلُّ نَفْسٍ	
کروں حالانکہ وہ ہر چیز کا رب ہے؟ اور کوئی گناہ نہیں کرتا	
إِلَّا عَلَيْهِ ۚ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِزْرَ أُخْرَى ۚ ثُمَّ	
مگر وہ اسی کی جان پر وبال ہوگا۔ اور کوئی بوجھ اٹھانے والا دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھائے گا۔ پھر	
إِلَىٰ رَبِّكُمْ مَرْجِعُكُمْ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ فِيهِ تَخْتَلِفُونَ ﴿۱۴﴾	
تمہارے رب کی طرف تمہیں واپس جانا ہے، پھر وہ تمہیں خبر دے گا ان چیزوں کی جن میں تم اختلاف کرتے تھے۔	
وَهُوَ الَّذِي جَعَلَكُمْ خَلَائِفَ الْأَرْضِ وَرَفَعَ بَعْضَكُمْ	
اور وہی اللہ ہے جس نے تمہیں جانشین بنایا زمین میں اور جس نے تم میں سے ایک کو دوسرے پر	
فَوْقَ بَعْضٍ دَرَجَاتٍ لِّيَبْلُوَكُمْ فِي مَا آتَاكُمْ ۖ	
درجات کے اعتبار سے بلند کیا تاکہ وہ تمہیں آزمائے اس میں جو اس نے تمہیں دیا۔	
إِنَّ رَبَّكَ سَرِيعُ الْعِقَابِ ۖ وَإِنَّهُ لَغَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿۱۵﴾	
یقیناً تیرا رب جلد حساب لینے والا ہے۔ اور یقیناً وہ بخشنے والا، نہایت رحم والا ہے۔	

ایاتھا ۲۰۶

(۷) سُورَةُ الْأَعْرَافِ مَكِّيَّةٌ (۳۹)

رُكُوعَاتُهَا ۲۴

اس میں ۲۰۶ آیتیں ہیں

سورة الاعراف مکہ میں نازل ہوئی

اور ۲۴ رکوع ہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

الْمَصِّ ۱ كِتَابٌ أُنْزِلَ إِلَيْكَ فَلَا يَكُنْ فِي صَدْرِكَ

الْمَصِّ۔ یہ کتاب ہے جو آپ کی طرف اتاری گئی ہے، اس لیے آپ کے سینہ میں اس کی طرف

حَرَجٌ مِّنْهُ لِتُنْذِرَ بِهِ ۚ وَ ذِكْرَىٰ لِلْمُؤْمِنِينَ ۲

سے کوئی تنگی نہ رہے تاکہ آپ اس کے ذریعہ ڈرائیں اور یہ ایمان والوں کے لیے نصیحت ہے۔

اتَّبِعُوا مَا أُنْزِلَ إِلَيْكُمْ مِّن رَّبِّكُمْ وَلَا تَتَّبِعُوا

تم اس کی پیروی کرو جو تمہارے رب کی طرف سے تمہاری طرف اتارا گیا ہے اور تم اللہ کو چھوڑ کر دوستوں

مِّن دُونِهِ أَوْلِيَاءَ ۚ قَلِيلًا مَّا تَذَكَّرُونَ ۳ وَكَمْ

کے پیچھے مت چلو۔ بہت کم تم نصیحت حاصل کرتے ہو۔ اور کتنی

مِّن قَرْيَةٍ أَهْلَكْنَاهَا فَجَاءَهَا بَأْسُنَا بَيَاتًا أَوْ هُمْ قَائِلُونَ ۴

بستیاں ہیں جن کو ہم نے ہلاک کیا اس طرح کہ ہمارا عذاب ان پر آیات کے وقت یا جب وہ قیلولہ کر رہے تھے۔

فَمَا كَانَ دَعْوَاهُمْ إِذْ جَاءَهُمْ بَأْسُنَا إِلَّا أَنْ قَالُوا

پھر ان کی پکار نہیں تھی جب کہ ہمارا عذاب ان پر آیا مگر یہ کہ انہوں نے کہا کہ

إِنَّا كُنَّا ظَالِمِينَ ۵ فَلَنَسْأَلَنَّ الَّذِينَ أُرْسِلَ إِلَيْهِمْ

یقیناً ہم ہی قصور وار ہیں۔ پھر ہم ضرور سوال کریں گے ان سے جن کی طرف پیغمبروں کو بھیجا گیا

وَلَنَسْأَلَنَّ الْمُرْسَلِينَ ۶ فَلَنَقْصِّنَّ عَلَيْهِمْ بِعِلْمٍ

اور پیغمبروں سے بھی ضرور ہم سوال کریں گے۔ پھر ہم ان کے سامنے اپنے علم سے قصے بیان کریں گے

وَمَا كُنَّا غَائِبِينَ ۷ وَالْوَزْنُ يَوْمَئِذٍ الْحَقُّ ۚ فَمَنْ ثَقُلَتْ

اور ہم غائب نہیں تھے۔ اور وزن اس دن حق ہے۔ پھر جس کے پلڑے بھاری

مَوَازِينُهُ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ۸ وَمَنْ خَفَّتْ

رہیں گے تو یہی لوگ فلاح پانے والے ہیں۔ اور جس کے پلڑے ہلکے

مَوَازِينُهُ فَأُولَٰئِكَ الَّذِينَ خَسِرُوا أَنْفُسَهُمْ بِمَا كَانُوا

رہیں گے تو یہی لوگ ہیں جنہوں نے اپنی جانوں کو خسارہ میں ڈالا اس وجہ سے کہ وہ

بِأَيَّتِنَا يَظْلِمُونَ ﴿٩﴾ وَلَقَدْ مَكَّنَّاكُمْ فِي الْأَرْضِ

ہماری آیتوں کے ساتھ ظلم کرتے تھے۔ یقیناً ہم نے تمہیں بسایا زمین میں

وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِيهَا مَعَايِشَ ۖ قَلِيلًا مَّا تَشْكُرُونَ ﴿١٠﴾

اور ہم نے تمہارے لیے زمین میں زندگی کے اسباب بنائے۔ بہت کم تم شکر ادا کرتے ہو۔

وَلَقَدْ خَلَقْنَاكُمْ ثُمَّ صَوَّرْنَاكُمْ ثُمَّ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ

اور یقیناً ہم نے تمہیں پیدا کیا، پھر ہم نے تمہاری صورتیں بنائیں، پھر ہم نے فرشتوں سے کہا

اسْجُدُوا لِآدَمَ ۖ فَسَجَدُوا إِلَّا إِبْلِيسَ ۖ لَهُ يَكُنْ

کہ آدم کو سجدہ کرو۔ سوائے ابلیس کے سب نے سجدہ کیا۔ کہ وہ سجدہ کرنے والوں

مِّنَ السَّٰجِدِينَ ﴿١١﴾ قَالَ مَا مَنَعَكَ آلَا تَسْجُدَ إِذْ أَمَرْتُكَ ۖ

میں سے نہیں رہا۔ اللہ نے فرمایا تجھے کیا مانع ہوا اس سے کہ تو سجدہ نہیں کرتا جب کہ میں نے تجھے حکم دیا؟

قَالَ أَنَا خَيْرٌ مِّنْهُ خَلَقْتَنِي مِنْ نَّارٍ وَخَلَقْتَهُ

ابلیس نے کہا کہ میں آدم سے بہتر ہوں۔ اس لیے کہ آپ نے مجھے آگ سے پیدا کیا اور آپ نے اُسے

مِّنْ طِينٍ ﴿١٢﴾ قَالَ فَاهْبِطْ مِنْهَا فَمَا يَكُونُ لَكَ

مٹی سے پیدا کیا۔ اللہ نے فرمایا کہ پھر تو جنت سے نیچے اتر جا، پھر تیری یہ طاقت نہیں ہے

أَنْ تَتَكَبَّرَ فِيهَا فَاخْرُجْ إِنَّكَ مِنَ الصَّٰغِرِينَ ﴿١٣﴾ قَالَ

کہ تو جنت میں تکبر کرے، تو تو نکل جا! یقیناً تو ذلیل لوگوں میں سے ہے۔ ابلیس نے کہا کہ

أَنْظِرْنِي إِلَى يَوْمِ يُبْعَثُونَ ﴿١٤﴾ قَالَ إِنَّكَ

آپ مجھے مہلت دیجیے اس دن تک جس دن مردے قبروں سے اٹھائے جائیں گے۔ اللہ نے فرمایا کہ

مِنَ الْمُنْظَرِينَ ﴿١٥﴾ قَالَ فِيمَا أُغْوِيْتَنِي لَأَقْعُدَنَّ لَهُمْ

یقیناً تجھے مہلت دی گئی۔ ابلیس نے کہا کہ پھر اس وجہ سے کہ تو نے مجھے گمراہ کیا ہے، میں ان کے لیے

صَرَاطَكَ الْمُسْتَقِيمَ ﴿١٦﴾ ثُمَّ لَا تَيَسَّهُمْ مِّنْ بَيْنِ

تیرے سیدھے راستہ پر بیٹھ جاؤں گا۔ پھر میں ان کے پاس آؤں گا ان کے

أَيْدِيهِمْ وَمِنْ خَلْفِهِمْ وَعَنْ أَيْمَانِهِمْ

آگے سے اور ان کے پیچھے سے اور ان کے دائیں سے

وَعَنْ شَمَائِلِهِمْ ۖ وَلَا تَجِدُ أَكْثَرَهُمْ شَاكِرِينَ ﴿١٧﴾ قَالَ

اور ان کے بائیں سے۔ اور تو ان میں سے اکثر کو شکر گزار نہیں پائے گا۔ اللہ نے فرمایا

اَخْرُجْ مِنْهَا مَذْعُوًّا مَدْحُورًا ۖ لَبَنُ تَبَعَكَ

کہ ذلیل اور مردود ہو کر تو جنت سے نکل جا۔ البتہ ان میں سے جو تیرے پیچھے چلے گا

مِنْهُمْ لَا مَلَكَ جَهَنَّمَ مِنْكُمْ أَجْمَعِينَ ﴿۱۸﴾ وَيَا آدَمُ

تو میں تم تمام سے جہنم کو بھر دوں گا۔ اور (اللہ نے فرمایا کہ) اے آدم!

اَسْكُنْ أَنْتَ وَزَوْجُكَ الْجَنَّةَ فَكُلَا مِنْ حَيْثُ شِئْتُمَا

تم اور تمہاری بیوی جنت میں رہو، پھر تم دونوں کھاؤ جہاں سے تم چاہو

وَلَا تَقْرَبَا هَذِهِ الشَّجَرَةَ فَتَكُونَا مِنَ الظَّالِمِينَ ﴿۱۹﴾

لیکن اس درخت کے قریب مت جانا، ورنہ تم قصورواروں میں سے بن جاؤ گے۔

فَوَسْوَسَ لَهُمَا الشَّيْطَانُ لِيُبْدِيَ لَهُمَا مَا وُورِيَ عَنْهُمَا

پھر شیطان نے ان کے لیے وسوسہ ڈالا تاکہ ان کے لیے کھول دے ان کے چھپے

مِنْ سَوَاتِرِهِمَا وَ قَالَ مَا نَهَكُمَا رَبُّكُمَا

ہوئے ستر کو اور ابلیس نے کہا کہ تمہارے رب نے تمہیں اس

عَنْ هَذِهِ الشَّجَرَةِ إِلَّا أَنْ تَكُونَا مَلَكَئِنِ أَوْ تَكُونَا

درخت سے نہیں روکا مگر اس لیے کہ تم دونوں فرشتے بن جاؤ گے یا ہمیشہ رہنے والوں

مِنَ الْخَالِدِينَ ﴿۲۰﴾ وَ قَاسَمَهُمَا إِنِّي لَكُمَا

میں سے بن جاؤ گے۔ اور ابلیس نے ان دونوں کے سامنے قسمیں کھائیں کہ یقیناً میں تم دونوں کے لیے

لَبِنَ النَّصِيحِينَ ﴿۲۱﴾ فَدَلَّهُمَا بِغُرُورٍ فَلَمَّا ذَاقَا الشَّجَرَةَ

خیر خواہی کرنے والوں میں سے ہوں۔ چنانچہ ابلیس نے ان دونوں کو دھوکا دے کر نیچے گرا دیا کہ جب دونوں نے درخت کو

بَدَتْ لَهُمَا سَوَاتِرُهُمَا وَطَفِقَا يَخْصِفْنَ عَلَيْهَا

چکھا تو ان کے لیے ان کے ستر کھل گئے اور وہ دونوں اپنے اوپر جنت کے

مِنْ وَرَقِ الْجَنَّةِ ۖ وَ نَادَاهُمَا رَبُّهُمَا أَلَمْ أَنْهَكُمَا

پتے چپکانے لگے۔ اور ان کے رب نے ان دونوں کو پکارا، کیا میں نے تمہیں منع نہیں کیا تھا

عَنْ تِلْكَ الشَّجَرَةِ وَأَقُلْ لَكُمَا إِنَّ الشَّيْطَانَ لَكُمَا عَدُوٌّ

اس درخت سے اور میں نے تم سے نہیں کہا تھا کہ شیطان تمہارا کھلا

مُبِينٌ ﴿۲۲﴾ قَالَا رَبَّنَا ظَلَمْنَا أَنْفُسَنَا سَكَنَةً وَإِن لَّمْ

دشمن ہے؟ آدم اور حوا (علیہما السلام) کہنے لگے اے ہمارے رب! ہم نے اپنی جانوں پر ظلم کیا۔ اور اگر

تَغْفِرْ لَنَا وَ تَرْحَمْنَا لَنَكُونَنَّ مِنَ الْخَاسِرِينَ ﴿۱۳﴾ قَالَ

آپ ہماری مغفرت نہیں کرو گے اور ہم پر رحم نہیں کرو گے تو ہم نقصان اٹھانے والوں میں سے بن جائیں گے۔ اللہ نے

اهْبِطُوا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ وَلَكُمْ فِي الْأَرْضِ

فرمایا کہ تم سب نیچے اتر جاؤ، تم میں سے ایک دوسرے کے دشمن بن کر رہو گے۔ اور تمہارے لیے زمین میں

مُسْتَقَرٌّ وَمَتَاعٌ إِلَىٰ حِينٍ ﴿۱۴﴾ قَالَ فِيهَا تَحْيَوْنَ

عارضی ٹھکانا ہے اور ایک وقت تک فائدہ اٹھانا ہے۔ اللہ نے فرمایا کہ زمین میں تم زندگی گزارو گے

و فِيهَا تَمُوتُونَ وَ مِنْهَا تُخْرَجُونَ ﴿۱۵﴾ يَبْنَىٰ آدَمَ

اور اسی میں مرو گے اور اسی سے تم نکالے جاؤ گے۔ اے انسانو!

قَدْ أَنْزَلْنَا عَلَيْكُمْ لِبَاسًا يُؤَارِي سَوَاتِكُمْ وَرِيشًا ۖ

یقیناً ہم نے تم پر لباس اتارا جو تمہارے جسم کے ان حصوں کو چھپا سکے جن کا کھولنا برا ہے اور جو خوشنمائی کا ذریعہ بھی ہے۔

وَلِبَاسُ التَّقْوَىٰ ۖ ذَٰلِكَ خَيْرٌ ذَٰلِكَ مِنْ آيَاتِ اللَّهِ

اور تقویٰ کا لباس ہی بہتر ہے۔ یہ اللہ کی آیات میں سے ہے

لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُونَ ﴿۱۶﴾ يَبْنَىٰ آدَمَ لَا يَفْتِنَتْكُمُ الشَّيْطَانُ

تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں۔ اے انسانو! تمہیں شیطان فتنہ میں نہ ڈالے

كَمَا أَخْرَجَ آبَاؤُكُمْ مِنَ الْجَنَّةِ يَنْزِعُ عَنْهُمَا لِبَاسَهُمَا

جیسا کہ تمہارے والدین کو جنت سے نکالا کہ ان سے ان کے لباس اتروا رہا تھا

لِيُرِيَهُمَا سَوَاتِيَهُمَا ۖ إِنَّهُ يَرِيكُمْ هُوَ وَ قَبِيلُهُ

تاکہ ان کو ان کے ستر دکھائے۔ اس لیے کہ ابلیس اور اس کی جماعت تمہیں دیکھتی ہے

مِنْ حَيْثُ لَا تَرَوْنَهُمْ ۖ إِنَّا جَعَلْنَا الشَّيَاطِينَ أَوْلِيَاءَ

ایسی جگہ سے کہ تم ان کو نہیں دیکھ پاتے۔ یقیناً ہم نے شیاطین کو ان لوگوں کا دوست بنایا ہے

لِلَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿۱۷﴾ وَإِذَا فَعَلُوا فَاحِشَةً قَالُوا

جو ایمان نہیں لاتے۔ اور جب وہ بے حیائی کا کام کرتے ہیں تو کہتے ہیں

وَجَدْنَا عَلَيْهَا آبَاءَنَا وَاللَّهُ أَمَرَنَا بِهَا ۖ قُلْ

کہ ہم نے اس پر ہمارے باپ دادا کو پایا اور اللہ نے ہمیں اس کا حکم دیا۔ آپ فرما دیجیے

إِنَّ اللَّهَ لَا يَأْمُرُ بِالْفَحْشَاءِ ۖ اتَّقُوا اللَّهَ عَلَىٰ اللَّهِ

یقیناً اللہ بے حیائی کا حکم نہیں دیتے۔ کیا تم اللہ پر وہ بات کہتے ہو

مَا لَا تَعْلَمُونَ ﴿۲۱﴾ قُلْ أَمَرَ رَبِّي بِالْقِسْطِ وَأَقِيمُوا

جو تم جانتے نہیں ہو؟ آپ فرمادیجیے کہ میرے رب نے انصاف کا حکم دیا ہے۔ اور یہ کہ تم اپنے رخ

وُجُوْهُكُمْ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ وَادْعُوهُ مُخْلِصِينَ

سیدھے رکھو ہر مسجد کے وقت اور تم اس کو پکارو اسی کے لیے عبادت کو خالص

لَهُ الدِّينَ ۚ كَمَا بَدَأَكُمْ تَعُودُونَ ﴿۲۲﴾ فَرِيقًا هَدَىٰ

کرتے ہوئے۔ جیسا کہ اس نے تمہیں پہلی مرتبہ پیدا کیا، تم دوبارہ لوٹ کر آؤ گے۔ ایک جماعت کو

وَفَرِيقًا حَقَّ عَلَيْهِمُ الضَّلَالَةُ ۚ إِنَّهُمْ اتَّخَذُوا

اللہ نے ہدایت دی اور ایک جماعت پر گمراہی ثابت ہو گئی۔ یقیناً ان لوگوں نے شیاطین کو

الشَّيْطَانِ أَوْلِيَآءَ مِنْ دُونِ اللَّهِ وَ يَحْسَبُونَ

دوست بنایا اللہ کو چھوڑ کر کے اور وہ سمجھتے رہے کہ

أَنَّهُمْ مُّهْتَدُونَ ﴿۲۳﴾ يَبْنِيْٓ أَدَمَ خُذُوا زِينَتَكُمْ

وہ ہدایت یافتہ ہیں۔ اے انسانو! تم اپنی زینت لے لیا کرو

عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ وَكُلُوا وَاشْرَبُوا وَلَا تُسْرِفُوا ۚ إِنَّهُ

ہر نماز کے وقت اور تم کھاؤ اور پیو اور حد سے تجاوز مت کرو۔ یقیناً اللہ

لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِينَ ﴿۲۴﴾ قُلْ مَنْ حَرَّمَ زِينَةَ اللَّهِ الَّتِي

حد سے تجاوز کرنے والوں سے محبت نہیں کرتے۔ آپ فرمادیجیے کہ اللہ کی زینت کو جو اس نے اپنے

أَخْرَجَ لِعِبَادِهِ وَالطَّيِّبَاتِ مِنَ الرِّزْقِ ۗ قُلْ هِيَ

بندوں کے لیے نکالی ہے اور کھانے کی عمدہ چیزوں کو کس نے حرام کیا؟ آپ فرمادیجیے یہ نعمتیں

لِلَّذِينَ آمَنُوا فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا خَالِصَةً يَّوْمَ

ایمان والوں کے لیے دنیوی زندگی میں ہیں، قیامت کے دن خالص انہی کے لیے

الْقِيَمَةِ ۚ كَذَلِكَ نَفْصَلُ الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ﴿۲۵﴾

ہوں گی۔ اسی طرح ہم آیتوں کو تفصیل سے بیان کرتے ہیں ایسی قوم کے لیے جو علم رکھتی ہو۔

قُلْ إِنَّمَا حَرَّمَ رَبِّي الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا

آپ فرمادیجیے کہ میرے رب نے بے حیائی کی چیزوں کو حرام کیا ہے، ان میں سے ظاہری کو بھی

وَمَا بَطْنٌ وَإِلَٰثَمٌ وَابْغَىٰ الْبَغْيَ ۚ الْحَقُّ وَأَنْ تُشْرِكُوا

اور باطنی کو بھی اور اس نے حرام کیا گناہ اور ناحق ظلم کو۔ اور حرام کیا یہ کہ تم اللہ کے ساتھ

بِاللّٰهِ مَا لَمْ يُنَزَّلْ بِهِ سُلْطٰنًا وَّ اَنْ تَقُولُوْا

شریک ٹھہراؤ ایسی چیز جس پر اللہ نے کوئی دلیل نہیں اتاری اور یہ کہ تم اللہ پر

عَلٰی اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۳۱﴾ وَلِكُلِّ اُمَّةٍ اَجَلٌ ۚ فَاِذَا جَآءَ

کہو وہ جو تم جانتے نہیں ہو۔ اور ہر امت کے لیے ایک آخری وقت مقرر کیا ہوا ہے۔ پھر جب اس کا

اَجَلُهُمْ لَا يَسْتَخِرُوْنَ سَاعَةً وَّلَا يَسْتَقْدِمُوْنَ ﴿۳۲﴾

آخری مقرر کیا ہوا وقت آ جاتا ہے تو ایک گھڑی نہ وہ پیچھے ہٹ سکتے ہیں اور نہ ایک گھڑی آگے بڑھ سکتے ہیں۔

يٰۤاِبْنٰۤى اٰدَمَ اِمَّا يٰۤاتِيْنٰكُمْ رُسُلٌ مِّنْكُمْ يَقْصُوْنَ

اے انسانو! اگر تمہارے پاس تم میں سے پیغمبر آئیں جو تم پر میری آیتیں

عَلَيْكُمْ اٰتٰىنَ ۚ فَمَنْ اَتٰتٰى وَاَصْلَحَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ

تلاوت کریں، پھر جو تقویٰ اختیار کرے گا اور اصلاح کرے گا تو نہ ان پر خوف ہوگا

وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿۳۳﴾ وَالَّذِيْنَ كَذَبُوْا بِآٰتِنَا

اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔ اور جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا

وَاَسْتَكْبَرُوْا عَنْهَا اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۖ هُمْ فِيْهَا

اور ان سے تکبر کیا وہ دوزخی ہیں۔ وہ اس میں

خٰلِدُوْنَ ﴿۳۴﴾ فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ افْتَرٰى عَلٰی اللّٰهِ

ہمیشہ رہیں گے۔ پھر اس سے زیادہ ظالم کون ہوگا جو اللہ پر جھوٹ

كَذٰبًا اَوْ كَذَّبَ بِآٰتِنَا ۚ اُولٰٓئِكَ يَنْالُهُمْ نَصِيْبُهُمْ

گھڑے یا اللہ کی آیتوں کو جھٹلائے۔ ان کو اُن کا حصہ لکھے ہوئے میں سے

مِّنَ الْكِتٰبِ حَتّٰى اِذَا جَآءَتْهُمْ رُسُلُنَا يَتَوَقَّوْنَهُمْ ۚ

پہنچ کر رہے گا۔ یہاں تک کہ جب اُن کے پاس ہمارے بھیجے ہوئے فرشتے آئیں گے جو اُن کی جان نکال رہے ہوں گے،

قَالُوْا اَيْنَ مَا كُنْتُمْ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۚ قَالُوْا

تو وہ پوچھیں گے کہاں ہیں وہ شرکاء جنہیں تم اللہ کے علاوہ پکارتے تھے؟ وہ کہیں گے

ضَلُّوْا عَنَّا وَ شَهِدُوْا عَلٰی اَنْفُسِهِمْ اَنْهُمْ كَانُوْا

کہ وہ ہم سے کھو گئے اور وہ گواہی دیں گے اپنی جانوں کے خلاف یہ کہ وہ

كَافِرِيْنَ ﴿۳۵﴾ قَالَ اَدْخُلُوْا فِیْٓ اُمَمٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ

کافر تھے۔ اللہ فرمائیں گے کہ تم داخل ہو اُن امتوں میں جو تم سے پہلے

قَبْلَكُمْ مِّنَ الْجِنَّ وَالْإِنسِ فِي النَّارِ كُلَّمَا دَخَلَتْ جنات اور انسانوں کی گزر چکی ہیں، (ان میں شامل ہو کر) جہنم میں داخل ہو جاؤ۔ جب کبھی کوئی جماعت
أُمَّةٌ لَّعَنَتْ أُخْتَهَا ۖ حَتَّىٰ إِذَا آذَرُكُوا فِيهَا جَمِيعًا ۖ جہنم میں داخل ہوگی تو وہ اپنی ساتھ والی جماعت پر لعنت کرے گی۔ یہاں تک کہ جب وہ جہنم میں اکٹھے ہو جائیں گے
قَالَتْ أَخْرِهُمْ لِأُولِهِمْ رَبَّنَا هَؤُلَاءِ أَضَلُّونَا تو ان میں سے پیچھے آنے والی جماعت ان میں سے پہلی والی جماعت سے کہے گی اے ہمارے رب! یہ وہ لوگ ہیں
فَاتِهِمْ عَذَابًا ضِعْفًا مِّنَ النَّارِ ۚ قَالَ لِكُلِّ جنہوں نے ہمیں گمراہ کیا، اس لیے آپ انہیں آگ کا دو گنا عذاب دیجیے۔ اللہ فرمائیں گے ہر ایک کے لیے
ضِعْفٌ وَلَٰكِنْ لَا تَعْلَمُونَ ﴿۳۸﴾ وَقَالَتْ أُولَهُمْ دو گنا ہے، لیکن تم جانتے نہیں ہو۔ اور ان میں سے پہلی جماعت کہے گی
لَاخْرِهُمْ فَمَا كَانَ لَكُمْ عَلَيْنَا مِنْ فَضْلٍ ان میں سے پیچھے آنے والی جماعت سے کہ پھر تمہارے لیے ہم پر کوئی فضیلت نہیں ہے،
فَذُوقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْسِبُونَ ﴿۳۹﴾ اس لیے تم بھی عذاب چکھو ان ہی اعمال کی وجہ سے جو تم خود کرتے تھے۔
إِنَّ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا وَاسْتَكْبَرُوا عَنْهَا لَا تُفَتَّحُ یقیناً وہ لوگ جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا اور ان سے تکبر کیا ان کے لیے آسمان کے دروازے
لَهُمْ أَبْوَابُ السَّمَاءِ وَلَا يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ کھولے نہیں جائیں گے اور وہ جنت میں داخل نہیں ہوں گے
حَتَّىٰ يَلِجَ الْجَمَلُ فِي سَمِّ الْخِيَاطِ ۖ وَكَذَٰلِكَ نَجْزِي یہاں تک کہ اونٹ سوئی کے ناکے (سوراخ) میں داخل ہو جائے۔ اور اسی طرح ہم مجرموں کو
الْبُجْرِمِينَ ﴿۴۰﴾ لَهُمْ مِّنْ جَهَنَّمَ مِهَادٌ وَمِنْ فَوْقِهِمْ سزا دیں گے۔ ان کے لیے جہنم ہی سے بچھونا ہوگا اور ان کے اوپر سے
غَوَاشٍ ۖ وَكَذَٰلِكَ نَجْزِي الظَّالِمِينَ ﴿۴۱﴾ وَالَّذِينَ آمَنُوا اوڑھنا بھی ہوگا۔ اور اسی طرح ہم ظالموں کو سزا دیں گے۔ اور وہ لوگ جو ایمان لائے
وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَا نُكَلِّفُ نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا ۚ اور نیک کام کرتے رہے، ہم کسی شخص کو مکلف نہیں بناتے مگر اس کی طاقت کے مطابق۔

أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ ۖ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿٢٢﴾ یہی لوگ جنتی ہیں۔ وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔	وَنَزَعْنَا مَا فِي صُدُورِهِمْ مِّنْ غِلٍّ تَجْرِي اور ہم نکال دیں گے وہ کینہ جو ان کے سینوں میں ہے، ان کے نیچے سے	مِنْ تَحْتِهِمُ الْأَنْهَارُ ۖ وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي هَدَانَا نہریں بہتی ہوں گی۔ اور وہ کہیں گے کہ تمام تعریفیں اس اللہ کے لیے ہیں جس نے ہمیں اس کی ہدایت	لِهَٰذَٰتِ وَمَا كُنَّا لِنَهْتَدِيَ لَوْلَا أَنَّ هَدَانَا اللَّهُ ۖ دی۔ اور ہم ایسے نہیں تھے کہ ہم ہدایت پاتے اگر اللہ ہمیں ہدایت نہ دیتا۔	لَقَدْ جَاءَتْ رُسُلُ رَبِّنَا بِالْحَقِّ ۖ وَنُودُوا یقیناً ہمارے رب کے بھیجے ہوئے پیغمبر حق لے کر آئے۔ اور ان کو آواز دی جائے گی	أَنْ تِلْكَمُ الْجَنَّةُ أُورِثْتُمُوهَا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٢٣﴾ کہ یہ وہ جنت ہے جس کا تمہیں وارث بنایا گیا ہے ان اعمال کی بدولت جو تم کرتے تھے۔	وَنَادَىٰ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ أَصْحَابَ النَّارِ أَنْ قَدْ اور جنتی دوزخیوں کو پکاریں گے کہ یقیناً	وَجَدْنَا مَا وَعَدَنَا رَبُّنَا حَقًّا فَهَلْ وَجَدْتُمْ ہم نے تو حق پایا وہ وعدہ جو ہمارے رب نے ہم سے کیا تھا، پھر کیا تم نے اس وعدہ کو حق پایا	مَا وَعَدَ رَبُّكُمْ حَقًّا ۖ قَالُوا نَعَمْ ۖ فَآذَنَ مُؤَدِّنُ جو تمہارے رب نے تم سے کیا تھا؟ تو وہ کہیں گے، جی ہاں۔ پھر ایک اعلان کرنے والا ان کے	بَيْنَهُمْ أَنْ لَعْنَةُ اللَّهِ عَلَى الظَّالِمِينَ ﴿٢٤﴾ الَّذِينَ درمیان اعلان کرے گا کہ اللہ کی لعنت ہے ظالموں پر۔ جو	يَصُدُّونَ عَنِ سَبِيلِ اللَّهِ ۖ وَ يَبْغُونَهَا عِوَجًا ۖ اللہ کے راستہ سے روکتے تھے اور اس میں کجی تلاش کرتے تھے۔	وَهُمْ بِالْآخِرَةِ كَافِرُونَ ﴿٢٥﴾ وَ بَيْنَهُمَا حِجَابٌ ۖ اور وہ آخرت کے بھی منکر تھے۔ اور ان دونوں کے درمیان (اعراف کی) دیوار ہوگی۔	وَ عَلَى الْأَعْرَافِ رِجَالٌ يَعْرِفُونَ كُلًّا بِسَيِّئِهِمْ ۖ اور اعراف پر کچھ لوگ ہوں گے جو سب کو ان کی علامات سے پہچانتے ہوں گے۔
--	---	---	--	--	--	---	---	--	--	--	---	---

الانشاء

وقف لازم

وَنَادُوا أَصْحَابَ الْجَنَّةِ أَنْ سَلِّمُوا عَلَيْكُمْ ۚ
اور وہ جنتیوں کو پکاریں گے کہ السلام علیکم۔

لَمْ يَدْخُلُوهَا وَهُمْ يَطْمَعُونَ ﴿۳۸﴾ وَإِذَا صُرِفَتْ أَبْصَارُهُمْ
اب تک وہ جنت میں داخل نہیں ہوئے ہوں گے، بلکہ وہ اس کا لالچ رکھتے ہوں گے۔ اور جب اُن کی نگاہیں

تَلْقَاءُ أَصْحَابِ النَّارِ ۖ قَالُوا رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا
دوزخیوں کی طرف پھیری جائیں گی، تو وہ کہیں گے کہ اے ہمارے رب! تو ہمیں ظالموں

مَعَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ﴿۳۹﴾ وَنَادَى أَصْحَابُ الْأَعْرَافِ رَجُلًا
کے ساتھ مت کرنا۔ اور اعراف والے پکاریں گے اُن (چند) لوگوں کو

يَعْرِفُونَهُمْ بِسِيمَاهُمْ قَالُوا مَا أَغْنَىٰ عَنْكُمْ
جن کو وہ اُن کی علامات سے پہچانتے ہوں گے، وہ کہیں گے کہ تمہارے کچھ کام نہیں آیا

جَمْعُكُمْ وَمَا كُنْتُمْ تَسْتَكْبِرُونَ ﴿۴۰﴾ أَهَؤُلَاءِ
تمہارا جمع کیا ہوا مال اور وہ جو تم بڑا بنا چاہتے تھے۔ کہ کیا یہ وہی لوگ ہیں

الَّذِينَ أَقْسَمْتُمْ لَا يَنَالُهُمُ اللَّهُ بِرَحْمَةٍ ۖ ادْخُلُوا
کہ تم قسمیں کھایا کرتے تھے کہ اللہ اُن کو رحمت نہیں پہنچائے گا؟ تم جنت میں

الْجَنَّةَ لَا خَوْفٌ عَلَيْكُمْ وَلَا أَنْتُمْ تَحْزَنُونَ ﴿۴۱﴾
داخل ہو جاؤ، تم پر خوف نہیں ہے اور نہ تم غمگین ہو گے۔

وَنَادَى أَصْحَابُ النَّارِ أَصْحَابَ الْجَنَّةِ أَنْ أَفِيضُوا
اور دوزخی جنتیوں کو پکاریں گے کہ تم ہمارے اوپر

عَلَيْنَا مِنَ الْبَاءِ أَوْ مِمَّا رَزَقَكُمُ اللَّهُ ۖ قَالُوا
پانی میں سے کچھ بہاؤ یا اُس میں سے جو اللہ نے تمہیں روزی کے طور پر دیا ہے۔ تو وہ کہیں گے کہ

إِنَّ اللَّهَ حَرَّمَهَا عَلَى الْكَافِرِينَ ﴿۴۲﴾ الَّذِينَ اتَّخَذُوا
یقیناً اللہ نے ان دونوں کو کافروں پر حرام کیا ہے۔ اُن پر جنہوں نے اپنے

دِينَهُمْ لَهُوَ ۖ وَاعِبًا ۖ وَغَرَّتْهُمْ الْحَيَوةُ الدُّنْيَا ۖ
دین کو دل بہلانے کا ذریعہ اور کھیل بنا لیا اور ان کو دنیوی زندگی نے دھوکے میں ڈال رکھا۔

فَالْيَوْمَ نَنْسِفُهُمْ كَمَا نَسَوَا لِقَاءَ يَوْمِهِمْ هَٰذَا ۖ وَمَا
پھر آج ہم انہیں بھلا دیں گے جیسا کہ انہوں نے بھلائے رکھا تھا ان کے اس دن کے ملنے کو۔ اور اس

كَانُوا بِآيَاتِنَا يَجْحَدُونَ ﴿۵۱﴾ وَلَقَدْ جِئْنَهُمْ بِكِتَابٍ

وجہ سے کہ وہ ہماری آیتوں کا انکار کرتے تھے۔ یقیناً ہم ان کے پاس کتاب لائے ہیں

فَصَلَّيْنَاهُ عَلَىٰ عِلْمٍ هُدًى وَرَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ﴿۵۲﴾

جس کو ہم نے علم کے ساتھ تفصیل سے بیان کیا ہے ہدایت اور رحمت کے طور پر ایسی قوم کے لیے جو ایمان لائے۔

هَلْ يَنْظُرُونَ إِلَّا تَأْوِيلَهُ ۚ يَوْمَ يَأْتِ تَأْوِيلُهُ

وہ منتظر نہیں ہیں مگر اس کے نتیجہ کے۔ جس دن اس کا نتیجہ آ جائے گا

يَقُولُ الَّذِينَ نَسُوهُ مِنْ قَبْلُ قَدْ جَاءَتْ رُسُلُ

تو کہیں گے وہ لوگ جنہوں نے اس کو بھلا رکھا تھا اس سے پہلے کہ یقیناً ہمارے رب کے بھیجے ہوئے پیغمبر

رَبِّنَا بِالْحَقِّ ۖ فَهَلْ لَنَا مِنْ شُفَعَاءَ فَيَشْفَعُوا

حق لے کر آئے تھے۔ پھر کیا ہمارے لیے کوئی سفارشی ہے جو ہمارے لیے سفارش

لَنَا أَوْ نُرَدُّ فَنَعْمَلْ غَيْرَ الَّذِي كُنَّا نَعْمَلُ ۚ قَدْ

کرے یا ہم (دنیا میں) واپس لوٹائے جائیں کہ ہم (جا کر) عمل کریں اس کے علاوہ جو ہم عمل کرتے تھے؟ یقیناً

خَسِرُوا أَنْفُسَهُمْ وَضَلَّ عَنْهُمْ نَارًا كَانُوا يَفْتَرُونَ ﴿۵۳﴾

انہوں نے اپنی جانوں کو خسارہ میں ڈالا اور ان سے کھو گئے وہ جو وہ جھوٹ گھڑا کرتے تھے۔

إِنَّ رَبَّكُمُ اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ

یقیناً تمہارا رب وہ اللہ ہے جس نے آسمان اور زمین پیدا کیے

فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوَىٰ عَلَى الْعَرْشِ ۚ يُغْشَىٰ

چھ دن میں، پھر وہ عرش پر مستوی ہوا۔ وہ رات کو

الَّيْلَ النَّهَارَ يَطْلُبُهُ حَثِيثًا ۚ وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ

ڈھانپتا ہے دن پر، دن رات کی تلاش میں تیزی سے دوڑتا ہے اور سورج اور چاند

وَالنُّجُومُ مُسَخَّرَاتٌ بِأَمْرِهِ ۚ أَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْأَمْرُ ۚ

اور ستاروں کو اپنے حکم سے کام میں لگا رکھا ہے۔ سنو! اسی کے لیے (عالم) خلق ہے اور اسی کے لیے (عالم) امر ہے۔

تَبَارَكَ اللَّهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ ﴿۵۴﴾ اُدْعُوا رَبَّكُمْ

اللہ بابرکت ہے، تمام جہانوں کا رب ہے۔ تم اپنے رب کو پکارو

تَضَرُّعًا وَخُفْيَةً ۚ إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِينَ ﴿۵۵﴾

عاجزی سے اور چپکے چپکے۔ یقیناً اللہ حد سے آگے بڑھنے والوں سے محبت نہیں کرتے۔

وَلَا تُفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ بَعْدَ إِصْلَاحِهَا وَادْعُوهُ خَوْفًا

اور زمین میں فساد مت پھیلاؤ اس کی اصلاح کے بعد اور اُسی کو خوف سے اور لالچ

وَطَمَعًا ۚ إِنَّ رَحْمَتَ اللَّهِ قَرِيبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِينَ ﴿۵۱﴾

سے پکارو۔ یقیناً اللہ کی رحمت احسان والوں سے قریب ہے۔

وَهُوَ الَّذِي يُرْسِلُ الرِّيحَ بُشْرًا بَيْنَ يَدَيْ

اور وہی اللہ ہے جو ہواؤں کو بشارت کے طور پر اپنی رحمت سے پہلے

رَحْمَتِهِ ۚ حَتَّىٰ إِذَا أَقَلَّتْ سَحَابًا ثِقَالًا سُقْنَاهُ

بھیجتا ہے۔ یہاں تک کہ جب یہ ہوائیں بھاری بادلوں کو اٹھا کر لاتی ہیں تو ہم اس کو

لِبَلَدٍ مَّيِّتٍ فَأَنْزَلْنَا بِهِ الْمَاءَ فَأَخْرَجْنَا بِهِ

مردہ زمین کی طرف ہانک دیتے ہیں، پھر ہم اس سے پانی اتارتے ہیں پھر ہم اس سے تمام

مِّنْ كُلِّ الثَّمَرَاتِ ۚ كَذَلِكَ نُخْرِجُ الْمَوْتَىٰ لَعَلَّكُمْ

پھلوں کو نکالتے ہیں۔ اسی طرح ہم مردوں کو بھی (قبروں سے) نکالیں گے، شاید کہ تم نصیحت

تَذَكَّرُونَ ﴿۵۲﴾ وَالْبَلَدُ الطَّيِّبُ يَخْرِجُ نَبَاتَهُ

حاصل کرو۔ اور اچھی زمین، اس کا سبزہ اس کے رب کے

بِإِذْنِ رَبِّهِ ۚ وَالَّذِي خَبَتْ لَا يَخْرُجُ إِلَّا نَكِدًا ۚ

حکم سے نکلتا ہے۔ اور وہ زمین جو بُری ہے، اس کا سبزہ نہیں نکلتا مگر نکمّا۔

كَذَلِكَ نَصْرَفُ الْأَيَّاتِ لِقَوْمٍ يَّشْكُرُونَ ﴿۵۳﴾

اسی طرح ہم آیتوں کو پھیر پھیر کر بیان کرتے ہیں ایسی قوم کے لیے جو شکر ادا کرتی ہے۔

لَقَدْ أَرْسَلْنَا نُوحًا إِلَىٰ قَوْمِهِ فَقَالَ يَتَقَوْمِ

یقیناً ہم نے نوح (علیہ السلام) کو رسول بنا کر بھیجا ان کی قوم کی طرف، پھر انہوں نے کہا اے میری قوم!

اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُمْ مِّنْ إِلَٰهٍ غَيْرُهُ ۚ إِنِّي

اللہ کی عبادت کرو، تمہارے لیے اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں۔ یقیناً میں

أَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيمٍ ﴿۵۴﴾ قَالَ

تم پر ایک بڑے دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں۔ ان کی قوم

الْمَلَائِكَةُ مِنْ قَوْمِهِ إِنَّا لَنَرِيكَ فِي صَلَاتٍ مُّبِينٍ ﴿۵۵﴾

کے سرداروں نے کہا کہ یقیناً ہم آپ کو کھلی گمراہی میں دیکھ رہے ہیں۔

قَالَ يَقَوْمِ لَيْسَ بِي ضَلَالَةٌ وَلَكِنِّي رَسُولٌ نوح (علیہ السلام) نے فرمایا اے میری قوم! مجھ میں گمراہی نہیں لیکن میں رب العالمین کی
مِّن رَّبِّ الْعَالَمِينَ ﴿۱۱﴾ أَبْلِغْكُمْ رَسُولِ رَبِّ طرف سے بھیجا ہوا پیغمبر ہوں۔ میں تمہیں اپنے رب کے پیغامات پہنچاتا ہوں
وَأَنْصَحْ لَكُمْ وَاعْلَمُ مِنَ اللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ ﴿۱۲﴾ اور میں تمہاری خیر خواہی کرتا ہوں اور میں اللہ کی طرف سے جانتا ہوں وہ جو تم نہیں جانتے۔
أَوْعَجِبْتُمْ أَنْ جَاءَكُمْ ذِكْرٌ مِّن رَّبِّكُمْ کیا تمہیں تعجب ہوا اس بات سے کہ تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے نصیحت آئی
عَلَى رَجُلٍ مِّنكُمْ لِيُنذِرَكُمْ وَلِتَتَّقُوا وَلَعَلَّكُمْ تم میں سے ایک شخص پر تاکہ وہ تمہیں ڈرائے اور تاکہ تم متقی بنو اور تاکہ تم پر رحم
تُرْحَمُونَ ﴿۱۳﴾ فَكَذَّبُوهُ فَأَنْجَيْنَاهُ وَالَّذِينَ کیا جائے؟ پھر انہوں نے نوح (علیہ السلام) کو جھٹلایا، پھر ہم نے نوح (علیہ السلام) کو نجات دی اور ان
مَعَهُ فِي الْفُلِكِ وَاعْرَقْنَا الَّذِينَ كَذَّبُوا لوگوں کو جو آپ کے ساتھ کشتی میں تھے۔ اور ہم نے غرق کیا ان لوگوں کو جنہوں نے
بِأَيَّتِنَا أَنَّهُمْ كَانُوا قَوْمًا عَمِينَ ﴿۱۴﴾ ہماری آیتوں کو جھٹلایا۔ یقیناً وہ اندھی قوم تھی۔
وَإِلَى عَادِ أَخَاهُمْ هُودًا ۖ قَالَ يَقَوْمِ اعْبُدُوا اللَّهَ اور قوم عاد کی طرف بھیجا ان کے بھائی ہود (علیہ السلام) کو۔ ہود (علیہ السلام) نے فرمایا اے میری قوم! اللہ کی
مَا لَكُمْ مِّنَ إِلَٰهٍ غَيْرُهُ ۖ أَفَلَا تَتَّقُونَ ﴿۱۵﴾ قَالَ عبادت کرو، تمہارے لیے اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ کیا پھر تم ڈرتے نہیں ہو؟ ان کی
الْبَلَاءُ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ قَوْمِهِ إِنَّا لَنَرُّكَ قوم کے کافر سرداروں نے کہا کہ یقیناً ہم آپ کو حماقت میں دیکھ
فِي سَفَاهَةٍ وَإِنَّا لَنُظُنُّكَ مِنَ الْكَذِبِينَ ﴿۱۶﴾ قَالَ رہے ہیں اور یقیناً ہم آپ کو جھوٹوں میں سے گمان کرتے ہیں۔ ہود (علیہ السلام) نے فرمایا
يَقَوْمِ لَيْسَ بِي سَفَاهَةٌ وَلَكِنِّي رَسُولٌ مِّن اے میری قوم! مجھ میں حماقت نہیں، لیکن میں رب العالمین کی طرف سے بھیجا ہوا

رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿٦٤﴾ أَبْلَغُكُمْ رَسُولَ رَبِّ وَأَنَا

پیغمبر ہوں۔ میں تمہیں اپنے رب کے پیغامات پہنچاتا ہوں اور میں

لَكُمْ نَاصِحٌ أَمِينٌ ﴿٦٥﴾ أَوْعَجِبْتُمْ أَنْ جَاءَكُمْ

تمہارے لیے امانت دار خیر خواہ ہوں۔ کیا تمہیں تعجب ہوا اس بات سے کہ تمہارے پاس

ذِكْرٌ مِّنْ رَبِّكُمْ عَلَى رَجُلٍ مِّنكُمْ لِيُنذِرَكُمْ ۚ

تمہارے رب کی طرف سے نصیحت آئی تم میں سے ایک شخص پر تاکہ وہ تمہیں ڈرائے؟

وَاذْكُرُوا إِذْ جَعَلَكُمْ خُلَفَاءَ مِنْكُمْ بَعْدَ قَوْمِ

اور یاد کرو جب کہ اللہ نے تمہیں جانشین بنایا قوم نوح کے

نُوحٍ وَآدَاكُمْ فِي الْخَلْقِ بَصْطَةً ۚ فَادْكُرُوا

بعد اور تمہارے ذیل ڈول کے پھیلاؤ کو زیادہ کیا۔ پھر اللہ کی نعمتوں

الَاءِ اللَّهِ لَعَلَّكُمْ تَفْلِحُونَ ﴿٦٦﴾ قَالُوا اٰجَعْتَنَا

کو یاد کرو تاکہ تم فلاح پاؤ۔ انہوں نے کہا کیا آپ ہمارے پاس آئے ہو

لِنَعْبُدَ اللَّهَ وَحْدَهُ وَنَذَرَ مَا كَانَ يَعْبُدُ

تاکہ ہم یکتا اللہ کی عبادت کریں اور ہم چھوڑ دیں ان معبودوں کو جن کی ہمارے باپ دادا عبادت

اٰبَاؤُنَا ۚ فَاتِنَا بِمَا تَعِدُنَا اِنْ كُنْتَ

کرتے تھے؟ تو پھر ہمارے پاس آپ اس عذاب کو لے آئیے جس سے آپ ہمیں ڈرارہے ہو اگر آپ

مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿٦٧﴾ قَالَ قَدْ وَقَعَ عَلَيْكُمْ مِّنْ رَبِّكُمْ

سچوں میں سے ہو۔ ہود (علیہ السلام) نے فرمایا کہ یقیناً تمہارے اوپر تمہارے رب کی طرف سے

رِجْسٌ وَّغَضَبٌ ۚ اتَّجَادِلُونَنِي فِيْٓ اَسْمَاءِ

عذاب اور غضب نازل ہو چکا۔ کیا تم مجھ سے جھگڑتے ہو چند ناموں کے بارے میں

سَمِيْتُمُوهَا اَنْتُمْ وَاٰبَاؤُكُمْ مَا نَزَّلَ اللَّهُ

جو تم نے اور تمہارے باپ دادا نے رکھ رکھے ہیں، جس پر اللہ نے کوئی

بَيِّنًا مِّنْ سُلْطٰنٍ ۚ فَانْتَظِرُوْا اِنِّيْ مَعَكُمْ

دلیل نہیں اتاری؟ اور انتظار کرو، یقیناً میں تمہارے ساتھ انتظار

مِّنَ الْمُنْتَظِرِيْنَ ﴿٦٨﴾ فَاَنْجَيْنٰهُ وَالَّذِيْنَ مَعَهُ بِرَحْمَةٍ

کرنے والوں میں سے ہوں۔ پھر ہم نے ہود (علیہ السلام) کو نجات دی اور ان لوگوں کو جو آپ کے

مَّا وَ قَطَعْنَا دَابِرَ الَّذِينَ كَذَبُوا بآيَاتِنَا

ساتھ تھے ہماری رحمت سے اور ہم نے ان کی جڑ کاٹ دی جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا

وَمَا كَانُوا مُؤْمِنِينَ ﴿۴۲﴾ وَإِلَىٰ شِمُودَ أَخَاهُمْ صَالِحًا

اور وہ ایمان والے نہیں تھے۔ اور قوم شمود کی طرف بھیجا ان کے بھائی صالح (علیہ السلام) کو۔

قَالَ يَقَوْمِ اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُمْ مِنِّ إِلَهِ غَيْرُهُ ۖ

صالح (علیہ السلام) نے فرمایا اے میری قوم! عبادت کرو اللہ کی، تمہارے لیے اس کے علاوہ کوئی معبود نہیں ہے۔

قَدْ جَاءَ تَكُفُّكُمْ بَيِّنَةٌ مِّن رَّبِّكُمْ ۖ هَذِهِ نَاقَةُ اللَّهِ

یقیناً تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے روشن معجزہ آ چکا ہے۔ یہ اللہ کی اونٹنی

لَكُمْ آيَةٌ ۖ فَذَرُوهَا تَأْكُلْ فِي أَرْضِ اللَّهِ

تمہارے لیے معجزہ کے طور پر ہے، تو اس کو چھوڑ دو کہ وہ اللہ کی زمین میں کھائے

وَلَا تَسْهَوْهَا بِسُوءٍ فَيَأْخُذَكُمْ عَذَابُ الْعِلْمِ ﴿۴۳﴾

اور اس کو برائی کے ساتھ مت چھوؤ، ورنہ تمہیں دردناک عذاب پکڑ لے گا۔

وَإِذْ كُرُوا إِذْ جَعَلَكُمْ خُلَفَاءَ مِن بَعْدِ عَادٍ

اور یاد کرو جب کہ اللہ نے تمہیں جانشین بنایا قوم عاد کے بعد

وَبَوَّأَكُمْ فِي الْأَرْضِ تَتَّخِذُونَ مِنْ سُهُولِهَا

اور تمہیں ٹھکانا دیا زمین میں، تم اس کے ہموار میدانوں میں

قُصُورًا وَتَنْحِتُونَ الْجِبَالَ بُيُوتًا ۖ فَادْكُرُوا

محل بناتے ہو اور تم پہاڑوں کو تراش کر مکانات بناتے ہو۔ تو اللہ

الَاءِ اللَّهِ وَلَا تَعْتُوا فِي الْأَرْضِ مُفْسِدِينَ ﴿۴۴﴾

کی نعمتوں کو یاد کرو اور زمین میں فساد پھیلاتے ہوئے مت پھرو۔

قَالَ الْمَلَأُ الَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا مِنْ قَوْمِهِ لِلَّذِينَ

ان سرداروں نے جنہوں نے تکبر کیا آپ کی قوم میں سے ان لوگوں سے کہا جو

اسْتَضَعُّوْا لِمَن آمَنَ مِنْهُمْ أَتَعْلَمُونَ

کمزور کیے گئے تھے، ان لوگوں سے جو ان میں سے ایمان لائے تھے کہ کیا تم یہ عقیدہ رکھتے ہو کہ

أَنَّ صَالِحًا مَّرْسَلٌ مِّن رَّبِّهِ ۖ قَالُوا إِنَّا بِمَا أُرْسِلَ

صالح اپنے رب کی طرف سے بھیجے ہوئے پیغمبر ہیں؟ ان مؤمنین نے کہا کہ یقیناً ہم تو اس پر بھی ایمان

بِهِ مُؤْمِنُونَ ﴿۵۷﴾ قَالَ الَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا إِنَّا بِالَّذِي

رکھتے ہیں جس کو دے کر صالح (علیہ السلام) بھیجے گئے ہیں۔ ان لوگوں نے کہا جنہوں نے بڑا بننا چاہا یقیناً

أَمْنَتُمْ بِهِ كُفْرُونَ ﴿۵۸﴾ فَعَقَرُوا النَّاقَةَ وَعَتَوْا

ہم تو کفر کرتے ہیں اس کے ساتھ جس پر تم ایمان رکھتے ہو۔ پھر انہوں نے اونٹنی کے پیر کاٹ دیے اور انہوں نے

عَنْ أَمْرِ رَبِّهِمْ وَقَالُوا يُصْلِحُ ائْتِنَا بِمَا تَعِدُنَا

سرکشی کی اپنے رب کے حکم سے اور انہوں نے کہا کہ اے صالح! ہمارے پاس وہ عذاب لے آئیے جس سے تم ہمیں ڈراتے ہو

إِنْ كُنْتَ مِنَ الْمُرْسَلِينَ ﴿۵۹﴾ فَأَخَذْتَهُمُ الرَّجْفَةُ

اگر تم بھیجے ہوئے پیغمبروں میں سے ہو۔ پھر ان کو زلزلہ نے پکڑ لیا،

فَأَصْبَحُوا فِي دَارِهِمْ جُثَيَيْنَ ﴿۶۰﴾ فَتَوَلَّى عَنْهُمْ

پھر وہ اپنے گھروں میں اوندھے پڑے رہ گئے۔ پھر صالح (علیہ السلام) نے ان سے منہ پھیر لیا

وَقَالَ يَقُومُ لَقَدْ أَبْلَغْتُكُمْ رَسُولَ رَبِّي وَ نَهَضْتُ

اور فرمایا اے میری قوم! یقیناً میں نے تمہیں اپنے رب کا پیغام پہنچایا اور میں نے تمہاری

لَكُمْ وَلَكِنْ لَا تُحِبُّونَ الصَّحِيحِينَ ﴿۶۱﴾ وَلَوْ طَا

خیر خواہی کی، لیکن تم خیر خواہی کرنے والوں سے محبت نہیں رکھتے تھے۔ اور لو ط (علیہ السلام) کو بھیجا

إِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ أَتَأْتُونَ الْفَاحِشَةَ مَا سَبَقَكُمْ

جب کہ انہوں نے اپنی قوم سے فرمایا کیا تم بے حیائی کرتے ہو، ایسی بے حیائی جو

بِهَا مِنْ أَحَدٍ مِّنَ الْعَالَمِينَ ﴿۶۲﴾ إِنَّكُمْ لَتَأْتُونَ

تمام جہان والوں میں سے کسی نے تم سے پہلے نہیں کی؟ کہ مردوں کے پاس آتے ہو

الرِّجَالَ شَهْوَةً مِّنْ دُونِ النِّسَاءِ ۚ بَلْ أَنْتُمْ قَوْمٌ

شہوت کے مارے عورتوں کو چھوڑ کر کے۔ بلکہ تم ایسی قوم ہو جو

مُسْرِفُونَ ﴿۶۳﴾ وَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهِ إِلَّا أَنْ قَالُوا

حد سے تجاوز کرتی ہو۔ اور ان کی قوم کا جواب نہیں تھا مگر یہ کہ انہوں نے کہا کہ

أَخْرِجُوهُمْ مِّنْ قَرْيَتِكُمْ ۚ إِنَّهُمْ أَنَاسٌ يَّتَطَهَّرُونَ ﴿۶۴﴾

ان کو نکال دو اپنی بستی سے۔ اس لیے کہ یہ ایسے لوگ ہیں جو پاکباز بننا چاہتے ہیں۔

فَأَجْبَيْنَاهُ وَأَهْلَهُ إِلَّا امْرَأَتَهُ ۖ كَانَتْ مِنَ الْغَابِرِينَ ﴿۶۵﴾

پھر ہم نے اُن کو اور اُن کے گھر والوں کو نجات دی مگر اُن کی بیوی، جو ہلاک ہونے والوں میں سے ہو گئی۔

وَأَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ مَطَرًا ۖ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ

اور ہم نے اُن پر پتھروں کی بارش برسائی۔ پھر آپ دیکھئے کہ مجرموں کا انجام

الْمُجْرِمِينَ ۚ وَإِلَىٰ مَدْيَنَ أَخَاهُمْ شُعَيْبًا ۖ قَالَ

کیسا ہوا۔ اور مدین والوں کی طرف ان کے بھائی شعیب (علیہ السلام) کو بھیجا۔ شعیب (علیہ السلام) نے فرمایا

يَقَوْمِ اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُمْ مِنْ إِلَٰهٍ غَيْرُهُ ۖ قَدْ

اے میری قوم! اللہ کی عبادت کرو، تمہارے لیے اس کے علاوہ کوئی معبود نہیں۔ یقیناً

جَاءَتْكُمْ بَيِّنَةٌ مِّن رَّبِّكُمْ ۖ فَاتَّبِعُوا الْكَيْلَ

تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے روشن معجزہ آ چکا، تو ناپ اور تول کو پورا

وَالْهِيْزَانَ وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ أَشْيَاءَهُمْ وَلَا تَفْسِدُوا

پورا دو اور لوگوں کو ان کی چیزیں کم کر کے مت دو اور زمین میں فساد

فِي الْأَرْضِ بَعْدَ إِصْلَاحِهَا ۚ ذَلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ

مت پھیلاؤ اس کی اصلاح کے بعد۔ یہ تمہارے لیے بہتر ہے

إِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِينَ ۚ وَلَا تَقْعُدُوا بِكُلِّ

اگر تم مؤمن ہو۔ اور ہر راستہ پر مت

صِرَاطٍ تُوعِدُونَ وَتَصُدُّونَ عَن سَبِيلِ اللَّهِ

بیٹھو کہ تم ڈراؤ اور روکو اللہ کے راستہ سے

مَنْ آمَنَ بِهِ وَتَبْعُونَهَا عِوَجًا ۚ وَادْكُرُوا إِذْ

ان لوگوں کو جو اللہ پر ایمان لائے ہیں اور تم اس میں کجی تلاش کرتے ہو۔ اور تم یاد کرو جب کہ

كُنْتُمْ قَلِيلًا فَكَثَرَكُمْ ۖ وَانْظُرُوا كَيْفَ كَانَ

تم تھوڑے تھے، پھر اللہ نے تمہیں زیادہ کیا۔ اور دیکھو کہ فساد پھیلانے والوں

عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِينَ ۚ وَإِنْ كَانَ طَائِفَةٌ مِّنْكُمْ

کا انجام کیسا ہوا؟ اور یقیناً تم میں سے ایک جماعت

آمَنُوا بِالَّذِي أُرْسِلْتُ بِهِ وَطَائِفَةٌ لَّمْ يُؤْمِنُوا

ایمان لائی اس پر جس کو دے کر میں بھیجا گیا ہوں اور ایک جماعت ایمان نہیں لائی،

فَاصْبِرُوا حَتَّىٰ يَحْكُمَ اللَّهُ بَيْنَنَا وَهُوَ خَيْرُ الْحَاكِمِينَ ۚ

تو تم صبر کرو یہاں تک کہ اللہ ہمارے درمیان فیصلہ کر دے۔ اور وہ بہترین فیصلہ کرنے والا ہے۔